ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

بعد درستی اعراب و جمیع فواید صحت تمام بعرق ریزی ماهر فنون حق آگاه مولوی محمد ...

منبهات ابن حجر عسقلانی

و نظر ثانی استاد العلما مولانا ماهر ادب مدظله العالی تصحیح و مقابله قبضهٔ ... علوم مولوی آل الٰهی ... القیوم

مطبع مصطفائی طبع شد
در کارخانهٔ مصطفائی ۱۲۶۷ محمد خان لکهنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب زبان بہ ترانہ سنجی چہچہا آفرین ہی کہ شاخ خشک قلم کو برگ وبار توفیق تحریر تحمید کا جو تب اوسی تحمید
اوراق کو نہایت بار لگا اور تعریف رشک چمن بنایا نظم نظم سروستان توحید ای نظم المثل تحمید ہی ہو ورق
سخن گلزار توصیف ہی بعد رونق گلشن حمد و تعریف ہی کہ جس نے بحار سے کیا سالہا کی ایک قطرہ آب سے گنج
نہا اوسکی لالا اعیان کیا اور کسی اوسکو در آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا فانوس تن میں امواج خشکی کو
شمع جلاتا ہی اور قندیل صدف مین گوہر شب چراغ چمکاتا ہی سرو آزاد کے پاؤن مین سوخ آب سے اوسکی
محبت کی زنجیر ہی اور حلقہ اوسکے عشق کا قمری کے لیے طوق گلوگیر ہی آتش مجاور ...
عطر آمیز کرتا ہی کہ اوسکے صرف جلی سے لب غنچہ چشم نرگس اوسکی راہ فیض پر ساجد ہی اور پیالہ لالہ اوسکے در پر
دریوزہ گری کا آمادہ ہی **شنوی یگانہ** ہی وہ مالک و سرا پا تجسیم اوسکا ہرگز نہین دوسرا خداوند ہی جو وہ
لاشریک ہی تعالی عن المثل رب لیک مثل کل ایاک نعبد و ایاک نستعین ہو المستعان نعم المعین اور نعت بشیار سید مختار
سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اوسکے سے ظلمت جہالت نے زوال پایا اور جن بشر کو
دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاک کفر کو برق تیغ اسلام سے جلایا اور شرک کی آگ کو
آب شمشیر توحید سے بجھایا خانہ کعبہ سے بتونکو نکالا اور خانہ دل سے بت پرستی کو نکالا **نظم** محمد نبی سرور
انبیا حبیب خدا احمد مجتبی ہے وہ بحر شجاعت ابر کرم وہ مہر عرب روہ ماہ عجم ہے اور اصحاب اوسکے کہ تھے باادب
کواکب برج دین کے سب ہے اور آل طاہر گرامی صفات ہے سفینہ کرامت کی اونسے نجات ہے درود خدا اوسپہ ہووے مدام
اور اون سب پہ بالجملہ بعد والسلام **اما بعد** بندہ کمترین **عبد الرحمن خان** بن حاجی محمد روشن خان مغفور متوطن بستہ سیالکوٹ اہل
ہدایت کے عرض کرتا ہی کہ مدت دراز سے یہ آرزو جاگزین خاطر فاتر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ
کا ہاتھ لگے کہ اوسکے مطالعہ سے دل پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے
اس لیے کہ کتب مطولہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکہاتا تہا اور کتب مختصرہ سے گوہر مدعا کمتر ہاتھ آتا تہا اِن
دنون مین فضل خداوند لایزال سے گرہ مراد کی کھلی اور کلی مقصود کی کھلی یعنی کتاب **منبہات** تصنیف قدوۃ المحدثین
زبدۃ الملۃ من تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین **احمد** بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتھ

اُنکے سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل ہی اور مضامین بہت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اوسکے مملو
مصابیح دلپذیر اور فقرات سعادت آیات اوسکے مشحون بمواعظ بی نظیر ہر حدیث اوسکی ہے دریای ہدایت
موج زن اور ہر کلمہ منیر اوسکے آفتاب ارشاد پر تو فگن ہر سطر اوسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اوسکا مشیر رشد
و یقین علم شریعت کا ہی مرشد ہدایت طریقت کا ہی گوہر بی بہا جواہرستان یقین کا وہ کیا شمع ہی جسکے شوق میں
اوس سے ہر ایک جمع ہی اہل دل اہل دین اوسپہ پروانہ ہی ہوا اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہی لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت
اغلاط اور اختلاف نسخ علاوہ حسن مرتبے کا پایا کہ قلم مصحیح اوسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اوسکے عربی عبارت
کہ تمنای عوام اوسکے مطلب کو پا سکتے اور شاہد مضمون پردے سے باہر آ سکتے لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار
واسطے تصحیح [illegible] تمام اور عرق ریزی مالا کلام کے گوہر مقصود
ہاتھ میں آیا یعنی قدوۃ المحققین افسر المدققین [illegible] کاملین پیشوای عارفین حقائق آگاہ مولوی محب اللہ صاحب
کی خدمت میں تکلیف اسکے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب ممدوح نے اوسکے نیچے زبان اردو میں ترجمہ سلیس کیا
اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے میں لکہدیا چنانچہ خواص اوسکو دیکہکر حظ وافی پاوینگے اور فوائد بیشمار
اوس سے اوٹہاوینگے اور عوام اوسکو پڑہکر روشنی علم میں آوینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جاوینگے امید ہے
طالبان حق سے جسوقت اسکا مطالعہ کرین بندہ کے حق میں دعا فرماوین کہ دنیا کی تمام آفتوں سے بچے اور آخرت کی خوبیوں کو پہنچے

آمین یا رب العالمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلواتک الی یوم الدین

فہرست

باب	الثنائی	۳
باب	الثالثی	۹
باب	الرباعی	۲۵
باب	الخماسی	۴۱
باب	السداسی	۵۳
باب	السباعی	۶۲
باب	الثمانی	۶۸
باب	التساعی	۷۰
باب	العشاری	۷۵

تمت

باب الثنا

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاَوْقَاتٍ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

سب تعریفیں اللہ کو ہر زمانہ میں اور ہر وقت ہیں اور درود اوسکے رسول پر

اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّاتِ هٰذِهٖ مُنَبِّهَاتٌ مِمَّا صَنَّفَهُ

کہ بہتر ہیں خلق اور عالم کے ہیں یہہ منبہات بعض مجملہ تصنیفات

الشَّيْخُ شِهَابُ الْمِلَّةِ وَالْحَقِّ وَالدِّيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ

شیخ روشن مذہب اور حق اور دین کے کہ نام اونکا احمد بیٹے علی بن محمد

بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِيُّ الشَّافِعِيُّ الشَّهِيْرُ

بن احمد کے عسقلان کے اصل ہیں پھر مصر کے شافعی مذہب مشہور

بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَى الْاِسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ

ابن حجر اوپر تیاری کے دن قیامت کے سو بعض دو دو کے

مُثَنّٰى وَمِنْهَا مَا يَكُوْنُ ثُلَاثِيًّا اِلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ بَابُ الثُّنَائِيِّ

باب میں اور بعض تین تین کے یہ دس تک باب ہیں دو دو چیزوں کے

فَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ

سو اوس میں سے ہی کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اونھوں نے فرمایا دو خصلتیں

لَا شَيْءَ أَفْضَلُ مِنْهُمَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَخَصْلَتَانِ

کہ اون سے بہتر کوئی شی نہیں ہے ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانوں کو ہے اور دو خصلتیں

لَا شَيْءَ أَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضَّرُّ لِلْمُسْلِمِينَ وَقَالَ

کہ اون سے بری کوئی شے نہیں ہے شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا مسلمانوں کو ہے اور فرمایا

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ

حضرت رسول اللہ صلعم نے لازم ہے تمکو علماء کے پاس بیٹھنا اور حکیموں کا کلام سننا

فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ

کیونکہ اللہ تعالے جلاتا ہے دل مری ہوئی کو ساتھ نور حکمت کے جیسے جلاتا ہے زمین

الْمَيْتَةَ بِمَاءِ الْمَطَرِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رض مَنْ دَخَلَ

مری ہوئی کو ساتھ پانی مینہ کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا

الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَأَنَّمَا رَكِبَ الْبَحْرَ بِلَا سَفِينَةٍ وَعَنْ

قبر میں بے توشہ گویا کہ سوار ہوا دریا پر بے کشتی کے اور روایت ہے

عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْآخِرَةِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَعَنْ

حضرت عمر رض سے عزت دنیا میں مال سے ہے اور عزت آخرت میں عمل صالح سے ہے اور روایت

عُثْمَانَ رض هَمُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ فِي الْقَلْبِ وَهَمُّ الْآخِرَةِ نُورٌ

حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندھیرا ہے دل میں اور غم آخرت کا روشنی ہے

فِي الْقَلْبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتْ

دل میں اور روایت ہے حضرت علی رض سے جو ہے طلب علم میں ہے

الْجَنَّةُ فِي طَلَبِهِ وَمَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتِ النَّارُ

جنت اوسکی طلب میں ہے اور جو ہے طلب میں گناہ کی ہے دوزخ اوسکے

فِي طَلَبِهٖ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ مَا عَصَى اللّٰهَ كَرِيمٌ وَمَا

طلب میں ہے ۔ اور روایت ہی یحیی بن معاذ سے نہیں گناہ کرتا اللہ کا کوئی بزرگ اور نہیں

آثَرَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ حَكِيمٌ وَعَنِ الْاَعْمَشِ مَنْ كَانَ

اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی دانا ف۱ اور روایت ہی اعمش رحمہ سے جس کسیکا

رَاْسُ مَالِهِ التَّقْوٰى كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ رِبْحِ دِيْنِهٖ

اصل مال تقوی ہے تھک رہیں زبانیں بیان نفع دین اوسکی سے

وَمَنْ كَانَ رَاْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ

اور جس کسی کا اصل مال دنیا ہی تھک رہیں زبانیں بیان

خُسْرَانِ دِيْنِهٖ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ

خسارہ دین اوسکے سے اور روایت سے سفیان ثوری رحمہ سے جو گناہ ہوتا ہے

عَنْ شَهْوَةٍ فَاِنَّهٗ يُرْجٰى غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ

خواہش نفسانی سے بیشک امید ہی اوسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے

فَاِنَّهٗ لَا يُرْجٰى غُفْرَانُهَا لِاَنَّ مَعْصِيَةَ اِبْلِيْسَ كَانَ اَصْلُهَا

بیشک امید نہیں اوسکی بخشش کے کیونکہ گناہ شیطان کا اصل

مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةُ اٰدَمَ كَانَ اَصْلُهَا مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ

غرور تھا اور حضرت آدم کی لغزش کی اصل خواہش نفسانی تھی ف۲ اور روایت ہی

بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَاِنَّ اللّٰهَ

بعضے زاہد سے جس نے گناہ کیا اور ہنستا رہا سو بیشک ڈالیگا اوسکو اللہ

يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِيْ وَمَنْ اَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ

آگ میں کہ وہ روتا ہوگا اور جسنے بندگی کے اور روتا رہا سو بیشک داخل کریگا اوسکو اللہ

يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعضے حکیم سے

ف۱ یعنی شان کریم کی یہ ہی کہ گناہ نہ کرے اور شان حکیم کی یہ ہی کہ دنیا کو نہ اختیار کرے اور جو خلاف اسکا کرے گویا وہ کریم نہیں ہی اور نہ حکیم ہی ۱۲

ف۲ یعنی گناہ شیطان کا جو تکبر سے تھا وہ بڑا گناہ تھا اور حضرت آدم کی لغزش کا سبب خواہش نفسانی تھی بخلاف غرور کے

لا تحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب

حقیر نہ سمجھو گناہ چھوٹوں کو کہ پیدا ہوتے ہیں اون سے گناہ

الکبار وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا صغیرۃ

بڑی ف اور روایت ہی حضرت سے صلے اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہیں

مع الاصرار ولا کبیرۃ مع الاستغفار قیل ھم العارف

ساتھ ہمیشگی کے اور گناہ کبیرہ نہیں باوجود استغفار کے ف کہا گیا ہی قصد عارف کا

الثناء وھم الزاہد الدعاء لان ھم العارف ربہ وھم الزاہد

تعریف خدا کی ہی اور قصد زاہد کا دعا ہی اسلیے کیونکہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاہد کا

نفسہ وعن بعض الحکماء من توھم ان لہ ولیا اولی

اپنی بھلائی ہی اور روایت ہی بعضے حکیم سے جسنے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دوست زیادہ

من اللہ قلت معرفتہ باللہ ومن توھم ان لہ عدوا اعدی

اللہ سے ہی کم ہوئی پہچان اوسکی ساتھ اللہ کی اور جسنے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دشمن زیادہ

من نفسہ قلت معرفتہ بنفسہ وعن ابی بکر الصدیق رض

نفس سے ہی کم ہوئی پہچان اوسکے ساتھ نفس کی اور روایت ہی حضرت ابو بکر صدیق رض سے

فی قولہ تعالی ظھر الفساد فی البر والبحر قال البر ھو اللسان

بیچ تفسیر قول اللہ کے ظاہر ہوا فساد جنگل میں اور دریا میں کہا وہ جنگل زبان ہی

والبحر ھو القلب فاذا فسد اللسان بکت علیہ النفوس

اور لفظ بحر سے دل ہی ف پس جبکہ فاسد ہوئی زبان روئی ہیں اوسپر جانیں

واذا فسد القلب بکت علیہ الملائکۃ قیل ان الشھوۃ

اور جب کہ فاسد ہوا دل روتی ہیں اوسپر فرشتے کہا ہی کہ شہوت

تصیر الملوک عبیدا والصبر یصیر العبید ملوکا الا تری

بادشاہوں کو غلام کر دیتی ہی اور صبر بندوں کو بادشاہ بنا دیتا ہی کیا نہیں دیکھتا

To: www.al-mostafa.com

ای قصة یوسف و زلیخا قیل طوبی لمن کان عقله

قصه حضرت یوسف اور زلیخا کا فـ کہا گیا ہے خوشی ہی اوس شخص کو کہ عقل اوسکی

امیرا و هواه اسیرا و ویل لمن کان هواه امیرا و عقله

حاکم ہے اور خواہش نفسانی اوسکے قیدی ہے اور عذاب ہے اوس شخص کو کہ خواہش اوسکے حاکم ہی اور عقل اوسکے

اسیرا قیل من ترك الذنوب رق قلبه و من ترك الحرام

قیدی ہی کہا گیا ہی جس نے چھوڑا گناہوں کو نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے چھوڑا حرام

واکل الحلال صفت فکرته اوحی الله الی بعض الانبیاء

اور کھایا حلال پاکیزہ ہوا فکر اوسکا حکم کیا بعضے نبی کی طرف

اطعنی فیما امرتك ولا تعصنی فیما نصحتك قیل اکمل

تابعداری کر میری حکم سے اور نافرمانی نکر میری نصیحت سے کہا گیا ہی کامل

العقل اتباع رضوان الله تعالی واجتناب سخطه قیل

عقل کا پیروی رضامندی اللہ تعالی سے اور بچنا اوسکے غصے سے ہی کہا گیا ہی

لا غربة للفاضل ولا وطن للجاهل قیل من کان بالطاعة

نہیں غربت الوطن اہل علم کو اور نہیں وطن دارستے علم فـ کہا گیا ہی جو کوئی بسبب طاعت کی

عند الله قریبا کان بین الناس غریبا قیل حرکة الطاعة

اللہ سے قریب ہے لوگون مین وہ غریب ہے کہا گیا ہے حرکت کرنے واسطے طاعت

دلیل المعرفة کما ان حرکة الجسم دلیل الحیوة قال النبی

دلیل معرفت کے ہی جیسا کہ حرکت جسم کے دلیل زندگی کے ہی فـ فرمایا حضرت نبی

صلی الله علیه وسلم اصل جمیع الخطایا حب الدنیا و اصل

صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گناہوں کے محبت دنیا کی ہی اور جڑ

جمیع الفتن منع العشر والزکوة قیل المقر بالتقصیر ابدا

تمام فتنوں کی ندینا عشر اور زکوة کا ہی کہا گیا ہی اقرار کرنیوالا تقصیر کا ہمیشہ

مَحْمُوْدٌ وَالْاِقْرَارُ بِالتَّقْصِيْرِ عَلَامَةُ الْقَبُوْلِ قِيْلَ كُفْرَانُ

بھلا ہے اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہے کہا گیا ہے ناشکری

النِّعْمَةِ لُؤْمٌ وَصُحْبَةُ الْاَحْمَقِ شُؤْمٌ قَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارٌ

نعمت سے کمینہ پن ہے اور صحبت احمق سے نحوست ہے کہا ہے شاعر نے

يَا مَنْ بِدُنْيَاهُ اشْتَغَلْ ۝ قَدْ غَرَّهُ طُوْلُ الْاَمَلْ

اے کہ دنیا میں ہوا ہے مشتغل ۝ غرہ تجکو رکھتا ہے طول امل

اَوْلَمْ يَزَلْ فِيْ غَفْلَةٍ ۝ حَتّٰى دَنَا مِنْهُ الْاَجَلْ

کہ با غفلت میں ہمیشہ عمر بھر ۝ اب تو نزدیک آن پہنچی ہے اجل

اَلْمَوْتُ يَاْتِيْ بَغْتَةً ۝ وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْعَمَلْ

موت آوے گی اچانک تجھ کو ہے ۝ قبر ہووے گی تیرا صندوق عمل

اِصْبِرْ عَلٰى اَهْوَالِهَا ۝ لَا مَوْتَ اِلَّا بِالْاَجَلْ

تو اس کے ہولوں پہ اب تو صبر کر ۝ پھر نہیں مرنا مگر وقت اجل

بَابُ الثُّلَاثِيِّ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب تین تین حرف کی بیان میں روایت ہے حضرت نبی سے صلے اللہ علیہ وسلم کی

اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَصْبَحَ وَهُوَ يَشْكُوْ ضِيْقَ الْمَعَاشِ فَكَاَنَّمَا

نقل ہے کہ فرمایا جو کوئی صبح کو اٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معیشت کا گویا

يَشْكُوْ رَبَّهٗ وَمَنْ اَصْبَحَ لِاُمُوْرِ الدُّنْيَا حَزِيْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ

شکوہ کرتا ہے پروردگار کا اور جو کوئی صبح کو اٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک صبح کی

سَاخِطًا عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِغِنَاهُ فَقَدْ ذَهَبَ

ہوا وہ غصہ ہو کر اللہ پر اور جس نے تواضع کی غنی کی بسبب اس کے مال کے تو جاتا رہا

ثُلُثَا دِيْنِهٖ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رض ثَلٰثٌ لَا يُدْرَكُ

دو تہائی دین اس کا اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق سے تین چیزیں نہیں حاصل ہوتی

بثلث الغنى بالمنى والشباب بالخضاب والصحة

نہیں ہوتین دولتمندی خواہشوں سی × اور جوانی خضاب کرنے سے × اور تندرستی

بالأدوية وعن عمر رضه حسن التودد إلى الناس

دوائیوں سی ق ا اور روایت ہی حضرت عمر رضہ سے محبت خوب کرنی آدمیوں کی ساتھ

نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم وحسن

آدہی عقل ہے × اور اچھی طرح پوچھنا آدہا علم ہے × اور تدبیر

التدبير نصف المعيشة وعن عثمان رضه من

نیک کرنی آدہی گزران ہی ق ۲ اور روایت ہی حضرت عثمان رضہ سے جسنے

ترك الدنيا أحبه الله تعالى ومن ترك الذنوب

چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اوسکو اللہ نے × اور جسنے چھوڑی گناہ

أحبه الملائكة ومن حسم الطمع عن المسلمين أحبه

دوست رکھا اوسکو فرشتوں نے × اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانوں سی دوست رکھا

المسلمون وعن علي رضه إن من نعيم الدنيا يكفيك

مسلمانوں نے × اور روایت ہی حضرت علی رضہ سے بیشک دنیا کے نعمتوں سے کفایت ہی تجکو

الإسلام نعمة وإن من الشغل يكفيك الطاعة

نعمت اسلام کے × اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجکو شغل

شغلا وإن من العبرة يكفيك الموت عبرة وعن

بندگی کا × اور بیشک عبرت پکڑنے کو کفایت ہی تجکو عبرت موت سے × اور روایت

عبد الله بن مسعود رضه كم من مستدرج بالنعمة عليه

عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کتنے لوگ بڑھتے ہیں گناہ ہو نہیں بسبب پہنچنے نعمتوں کے اوپر

وكم من مفتون بالثناء عليه وكم من مغرور بالستر

اور کسی لوگ فتنے میں پڑتے ہیں بسبب تعریف اپنی کی × اور کسی لوگ فریب کھائی ہیں بسبب پردہ پوشی

عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ أُوْحِيَ فِي الزَّبُورِ حَقٌّ

مبنی کرف اور روایت ہی داؤد نبی سے کہا حکم ہوا سے زبور میں کہ لازم ہے

عَلَى الْعَاقِلِ اَنْ لَّا يَشْتَغِلَ اِلَّا بِثَلٰثٍ تَزَوُّدٍ لِّمَعَادٍ وَّمَرَمَّةٍ

عقلمند کو تین چیز سے کے سوائے شغل نہ پکڑے توشہ لینا واسطے آخرت کے اور محنت

لِمَعَاشٍ وَّطَلَبُ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضه اَنَّهٗ

واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھ حلال کے اور روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے اور تحقیق

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مُّنْجِيَاتٌ وَّ

کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینی والی ہیں اور

ثَلٰثٌ مُّهْلِكَاتٌ وَّثَلٰثٌ دَرَجَاتٌ وَّثَلٰثٌ كَفَّارَاتٌ

تین چیزیں ہلاک کرنی والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھانی ہیں اور تین چیزیں کفارہ گناہوں کی ہیں

اَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

لیکن نجات دینی والے سو خوف اللہ تعالے کا چھپے اور کھلے

وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ

اور میانہ چال مفلسی اور دولتمندی میں اور انصاف رکھنا خوشی اور غصے میں

وَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ شَدِيْدٌ وَّهَوًى مُّتَّبَعٌ وَّاِعْجَابُ

اور لیکن ہلاک کرنی والی سو بخل بڑا ہی اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اس کے اور خود

الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَاَمَّا الدَّرَجَاتُ فَاِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ

پسندی آدمی کے اور لیکن درجے بڑھانی والی سو پھیلانا سلام کا ف اور کھانا

الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ

کھلانا اور رات نماز پڑھنی کہ لوگ سوتے ہوں اور لیکن کفارہ کی سو پورا

فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ

کرنا وضو کرنا سردی سختی کو اور اٹھانا قدموں کا طرف جماعت کے لیے

وانتظار الصلوة بعد الصلوة وقال جبريل يا محمد

اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے ۔ اور کہا حضرت جبریل ع نے یا محمد

صلى الله عليه وسلم عش ما شئت فانك ميت

صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہی سو تو مرنیگا ۔

واحبب من شئت فانك مفارقه واعمل ما شئت فانك

اور محبت کر جس سے چاہی سو تو اوس سی جدا ہوگا ۔ اور کام کر جو چاہی سو تو اوسکا

مجزي به قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث نفر

بدلا دیا جائیگا ۔ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگونکو

يظلهم الله تحت ظل عرشه يوم لا ظل الا ظله المتوضي

سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہوگا سوا اسکی سایہ کے ۔ وضو کرنی وا

في المكاره والماشي الى المساجد في الظلم ومطعم الجائع

تکلیفون مین ۔ اور چلنی والا مسجد کیطرف اندھیری مین اور بھوکی کو کھلانی والا

وقيل لابرهيم لاي شيء اتخذك الله خليلا قال

اور کہا گیا حضرت ابراہیم سے کس سبب سی ٹھہرایا تجکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا

بثلثة اشياء اخترت امر الله تعالى على امر غيره

بسبب تین چیزکے ۔ اختیار کیا مین نی حکم اللہ تعالے کا غیر کی حکم پر

وما اهتممت بما تكفل الله لي وما تعشيت وما

اور نہین فکر کیا مین نی اوس چیزکا کہ اللہ نے ذمہ کیا ہی میری لیے ۔ اور نہ شام کو کھانا کھایا مینے اور نہ

تغديت الا مع الضيف وعن بعض الحكماء ثلثة

صبح کو مگر ساتھ مہمان کے ۔ اور روایت ہی بعض حکیم سے تین

اشياء تفرج الغصص ذكر الله تعالى ولقاء اوليائه

چیزین ہین کہ دور کرتی ہیں رنج کو ۔ یاد اللہ تعالی کی ۔ اور ملاقات اوسکے دوستون

ف یعنی اللہ نے رزق کا ذمہ لیا ہے اسکا فکر ...

وكلام الحكماء وعن الحسن البصري رض من لا ادب له

اور کلام حکیمون کی × اور روایت ہی حسن بصری رض سے × جو ادب نہین رکھتا

لا علم له ومن لا صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له

وہ علم نہین رکھتا اور جو صبر نہین رکھتا وہ دین نہین رکھتا اور جو پرہیزگاری نہین رکھتا اوسکو نزدیکی خدا کی

وروي ان رجلا خرج من بني اسرائيل لطلب العلم

اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل کا طلب علم کو

فبلغ ذلك نبيهم فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اعظك

پہ پہنچی یہہ خبر اونکی نبی کو تب بہیجا کسیکو اوسکی طرف پہر آیا اوسکے پاس تب کہا اوسکو ای جوان مین نصیحت کرو تجکو

بثلث خصال فيها علم الاولين والآخرين خف الله في السر

تین خصلون کی کہ اونمین علم ہی اگلون اور پچھلون کا ڈر تو اللہ سی پوشیدہ

والعلانية وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير

اور ظاہر × اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق سے بات سی ذکر او نکا مت کر مگر نیکی کی

وانظر خبزك الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى

اور دیکھ روٹی اپنی کہ کہاتا ہی تو اوسکو تو کہ ہووی حلال کی ... جوان

عن الخروج وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع

نکلنی سی اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک آدمی نی بنی اسرائیل مین سی جمع کی

ثمانين تابوتا من العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى

اسی صندوق علم کی اور فائدہ نہ اوٹہایا علم سی تب وحی بہیجی اللہ تعالی نی

الى نبيهم ان قل لهذا الجامع لو جمعت كثيرا من العلم

اونکی نبی کو کہ کہہ اس جمع کرنے والی کو اگر جمع کریگا تو بہت سا علم

لم ينفعك الا ان تعمل بثلثة اشياء لا تحب الدنيا

فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ عمل کری تو تین چیزون پر مت دوست رکھ دنیا کو

فَلَيْسَتْ بِيَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تُصَاحِبِ الشَّيْطَانَ فَلَيْسَ

کہ وہ نہیں مومنین کا ہتیا اور مت ساتھ رہ شیطان کی کہ وہ

بِرَفِيْقِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تُؤْذِ اَحَدًا فَلَيْسَ بِحِرْفَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

رفیق مومنین کا نہیں اور ایذا مت دے تو کسی کو کہ وہ پیشہ مومنین کا نہیں

وَعَنْ اَبِيْ سُلَيْمٰنَ الدَّارَانِيِّ اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ اِلٰهِيْ لَئِنْ

اور روایت ہے ابو سلیمان دارانی سے کہ اونہی کہا مناجات میں ای خدا جو تو

طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِبُخْلِيْ

ڈھونڈے مجھی گناہ میرا مقرر ڈھونڈوں گا میں بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈے گا بخل میرا

لَاُطَالِبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ

ڈھونڈوں گا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈالے گا مجھکو آگ میں خبر دوں گا دوزخیوں کو

بِاَنِّيْ اُحِبُّكَ وَقِيْلَ اَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ لَهٗ قَلْبٌ عَالِمٌ وَبَدَنٌ

کہ میں محبت رکھتا ہوں تجھسے ف اور کہا گیا ہے بڑا نیکبخت آدمیوں میں وہ ہی کہ اوسکا دل دانا ہو اور بدن

صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ اِبْرٰهِيْمَ النَّخَعِيِّ اِنَّمَا هَلَكَ

صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کے چیز پر اور روایت ہی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہوی

مَنْ هَلَكَ قَبْلَكُمْ بِثَلٰثِ خِصَالٍ بِفُضُوْلِ الْكَلَامِ وَفُضُوْلِ

وہ لوگ کہ ہلاک ہوئی پہلے تمہاری تین خصلتوں سے زیادہ کلام سی اور زیادہ

الطَّعَامِ وَفُضُوْلِ الْمَنَامِ وَعَنْ يَحْيٰى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ

کہانی سی اور زیادہ سونی سی اور روایت ہی یحیی بیٹے معاذ رازی کی سے

طُوْبٰى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ تَتْرُكَهٗ وَبَنٰى قَبْرَهٗ قَبْلَ

خوشی ہی اوسکو کہ چھوڑا اوسنی دنیا کو پہلے دنیا کی چھوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے

اَنْ يَّدْخُلَهٗ وَاَرْضٰى رَبَّهٗ قَبْلَ اَنْ يَّلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ

اوسمیں داخل ہونے سی اور خوش کیا اپنی رب کو پہلے اوسکے ملنے سے اور روایت ہی حضرت علی رضی

ف

مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سُنَّةُ اللهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ وَسُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ

جسکے پاس نہیں ہے طریقہ اللہ کا اور طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا

فَلَيْسَ فِي يَدِهِ شَيْءٌ قِيلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللهِ قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ

پھر کچھ نہیں اوسکی ہاتھ میں کہا گیا اوس سی کیا طریقہ اللہ کا ہی فرمایا چھپانا بھید کا

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ وَقِيلَ

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنے لوگون سے اور کہا گیا

مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مَنْ قَبْلَنَا

کیا ہی طریقہ اولیا کا فرمایا لوگون کے برائے پر صبر کرنا ف اور پہلے لوگ

يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ

وصیت کرتے تھے تین خصلتون کی اور لکھہ دیتے تھے اونکو وہ یہ ہین جو کام آخرت کا کریگا

كَفَاهُ اللهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللهُ

اللہ اوسکے کام دین و دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اوسکا ظاہر

عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ أَصْلَحَ اللهُ مَا بَيْنَهُ

سنواریگا اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھہ درست کریگا اللہ معاملہ اوسکا

وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض كُنْ عِنْدَ اللهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ

لوگون کے ساتھہ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ کے نزدیک لوگون سی اچھا ہوجا اور اپنے

عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ

نزدیک لوگون سے برا ہوجا اور لوگون کے نزدیک ایک آدمی اون میں سے ہوجا

قِيلَ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ النَّبِيِّ ع فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا

کہا گیا ہے وحی کی اللہ تعالے نے حضرت عزیر نبی کے طرف سو فرمایا ای عزیر جب

أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي

کری تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھہ اوسکا چھوٹاپن اور دیکھہ اوسکو کہ جسکا

اذنبت له واذا اصابك خير يسير فلا تنظر الى صغره

گناه کیا ہے تونے اور جب تجھے پہنچی بھلائی تھوڑی سی پھر نہ دیکھ اوسکا چھوٹاپن

وانظر الى من الذي رزقك واذا اصابتك بلية فلا تشكوني

اور دیکھ اوسکو کہ جسنے دی ہے روزی تجھکو اور جب پہنچی تجھکو کوئی بلا پھر میری شکایت

الى خلقي كما لا اشكوك الى ملائكتي اذا صعدت الي

خلق سے جیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا فرشتوں سے جس وقت آوین میری طرف

مساويك وعن حاتم الاصم ما من صباح الا ويقول

برائیاں تیری اور روایت ہے حاتم اصم سے ہر صبح کو کہتا ہے

الشيطان لي ما تاكل وما تلبس واين تسكن فاقول له

شیطان مجھکو کیا کھاویگا تو اور کیا پہنیگا اور کہاں رہیگا سومیں اوسکو کہتا ہوں

آكل الموت والبس الكفن واسكن القبر وعن النبي

کھاونگا موت اور پہنونگا کفن اور رہونگا قبر میں اور روایت ہے حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم من خرج من ذل المعصية الى عز الطاعة

صلے اللہ علیہ و سلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے

اغناه الله تعالى من غير مال وايده من غير جند

غنی کریگا اوسکو اللہ تعالے بدون مال کے اور قوت دیگا اوسکو بدون لشکر کے

واعزه من غير عشيرة وروي انه عليه السلام

اور عزت دیگا اوسکو بدون عشیرہ کے ف اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام

خرج ذات يوم على اصحابه فقال كيف اصبحتم فقالوا

باہر آئے ایک دن اصحاب پاس اور فرمایا کیونکر صبح کی تم نے بولے

اصبحنا مؤمنين بالله فقال وما علامة ايمانكم قالوا

صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے تب فرمایا کیا ہے علامت تمہاری ایمان کی بولے

ف [illegible]

نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى بِالْقَضَاءِ

ہم صبر کرتے ہیں بلا پر ہے اور شکر کرتے ہیں عیش پر ہے اور راضی ہیں ساتھ قضا کی ہے

فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْتُمْ مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو بے شک قسم ہے رب کعبہ کی

اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى بَعْضِ الْاَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِيْ وَهُوَ يُحِبُّنِيْ

وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف بعض انبیا کی ہے جو شخص ملیگا مجھسے کہ محبت رکھتا ہو میرے

اَدْخَلْتُهُ جَنَّتِيْ وَمَنْ لَقِيَنِيْ وَهُوَ يَخَافُنِيْ جَنَّبْتُهُ نَارِيْ

داخل کرونگا اوسکو بیچ جنت اپنی کے اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ ڈرتا ہو میرے سے دور رکھونگا بیچ دوزخ اپنی کے

وَمَنْ لَقِيَنِيْ وَهُوَ يَسْتَحْيِيْ مِنِّيْ اَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ

اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہو میری سے بھلا دونگا نگاہبان فرشتوں کو

ذُنُوْبَهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَدِّ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ

اوسکے گناہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ ادا کر جو فرض کیا ہے اللہ نے

عَلَيْكَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ

تجھپر ہو گا سب لوگوں سے بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ سے ہو گا

اَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ

سب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو قسمت کی ساتھ اللہ نے تیری ہو گا سب لوگوں سے بڑا غنی ہے

وَعَنْ صَالِحٍ الْمُرْقَدِيِّ اَنَّهُ مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ

اور روایت ہے صالح مرقدی سے کہ وہ گذرا کسی گھر پر ہے سو کہا

يَا دِيَارُ اَيْنَ اَهْلُكَ الْاَوَّلُوْنَ وَاَيْنَ عُمَّارُكَ الْمَاضُوْنَ

[illegible]

وَاَيْنَ سُكَّانُكَ الْاَقْدَمُوْنَ فَهَتَفَ بِهِ هَاتِفٌ نُعِتَتْ

[illegible]

أنا رهم وبليت تحت الثرى أجسامهم وبقيت
ت بیان اونکا اور گل گئی نیچی مٹی کی بدن اونکی اور رہ گئی

أعمالهم فلا تك في أعناقهم وعن علي رض تفضل على
عمل اونکا سو مت ہو گردن سے اونکی اور روایت ہی حضرت علی رضی سی احسان کر جس

من شئت فانت أميره واسأل عمن شئت فانت
چاہی سو تو حاکم اوسکا ہی اور مانگ جس سی چاہی سو تو قیدی

أسيره واستغن عمن شئت فانك نظيره وعن
اوسکا ہے اور بے پروا ہو جس سے چاہی سو تو برابر اوسکے ہی اور روایت

يحيى ابن معاذ رحمة الله عليه ترك الدنيا كلها اخذها
یحیی بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا لینا ہی

كلها فمن تركها كلها اخذها كلها ومن اخذها كلها
تمام اوسکا پھر جسنی چھوڑا تمام کو لیا تمام کو اور جسنی لیا تمام کو

تركها كلها فاخذها في تركها وتركها في اخذها وعن
چھوڑا تمام کو لیا اوسکی چھوڑنی مین ہی اور چھوڑنا اوسکی لینی مین ہی اور روایت

ابرهيم بن الادهم رحمه الله انه قيل له بما وجدت الزهد
ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سی کہ اونسی کہا گیا کس چیز سی پایا تونی زہد

قال بثلثة اشياء رايت القبر موحشا وليس معي
کہا تین چیز سے دیکھا مین نی قبر کو وحشتناک اور نہین میری ساتھ

مونس ورايت طريقا طويلا وليس معي زاد ورايت
انس والا اور دیکھا مین نی راہ دراز اور نہین میری ساتھ توشہ اور دیکھا مین نی

الجبار قاضيا وليس معي حجة وعن الشبلي رحمه الله
خدا کو حاکم اور نہین میری پاس کوئی دستاویز اور روایت ہی شبلی رحمہ اللہ سے

وهو من عظماء العارفين قال الهي اني احب ان اهب لك

کہ وہ بڑے عارفوں سی ہیں کہا ای خدا میں پسند رکھتا ہوں کہ بخشوں تجکو

جميع حسناتي مع فقري وضعفي فكيف لا احب

تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیری اور ضعیف اپنے کے وپس کیونکر نہیں پسند رکھتا ہوں کہ

ان تهب لي جميع سيئاتي مع غناك مولاي عني وقال اذا

کہ بخشی مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری ای مولا میرے سی اور کہا جب تو

اردت ان تستانس بالله فاستوحش من نفسك وقال

ارادہ کری تو انس کا ساتھ اللہ کی پس وحشت کر اپنی نفس سے اور کہا

لو ذقتم حلاوة الوصلة لعرفتم مرارة القطيعة وعن

جو چکھو تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانو تم تلخی فراق سے اور روایت

سفيان الثوري رحمه الله انه سئل عن الانس بالله تعالى

سفیان ثوری رحمہ اللہ سی کہ وہ پوچھے گئی کہ انس کرنا ساتھ اللہ تعالی کی

ما هو فقال ان لا تستانس بكل وجه صبيح ولا بصوت

کیا ہی × تب کہا کہ الفت نکری تو اچھی صورت سی اور نہ اچھی

طيب ولا بلسان فصيح وعن ابن عباس رضي الله

آواز سی × اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنه انه قال الزهد ثلثة احرف زاء وهاء ودال

عنہ سی کہ اوسنے کہا زہد کی تین حرف ہیں زی اور ہی اور دال

فالزاء زاد للمعاد والهاء هدى للدين والدال دوام

سو زی سی توشہ قیامت کا مراد ہے × اور ہی سی ہدایت دین کی ہے اور دال سی ہمیشگی

على الطاعة وقال في موضع اخر الزهد ثلثة احرف

عبادت کی × اور کہا ہی دوسری جگہ زہد کی تین حرف ہیں ×

الزاء ترك الزينة والهاء ترك الهوى والدال ترك الدنيا
زے چھوڑنا زینت کا ہے اور ہے چھوڑنا خواہش کا ہے اور دال چھوڑنا دنیا کا ہے

وعن حامد اللفاف رحمه الله انه قال اتاه رجل
اور روایت ہے حامد لفاف رح سے ہے اوس نے کہا آیا اوس کی طرف ایک مرد

فقال له اوصني فقال اجعل لدينك غلافا كغلاف المصحف
اور کہا اوس سے نصیحت کرو مجھکو ہے فرمایا ٹہرالے اپنے دین کا غلاف قرآن کی غلاف جیسا

قيل له ما غلاف الدين قال له ترك الكلام الا ما لابد
کہا گیا اوس سے کیا ہے غلاف دین کا ہے فرمایا اوس نے چھوڑنا کلام کا مگر جو ضرور

منه وترك الدنيا الا ما لابد منه وترك مخالطة الناس
سے ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور ہے اور چھوڑنا ملاپ آدمیوں کا

الا ما لابد منه ثم اعلم ان اصل الزهد الاجتناب
مگر جو ضرور ہے پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہے

عن المحارم كبيرها وصغيرها واداء الفرائض يسيرها
حرام چیزوں بڑی اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہے فرضوں آسان

وعسيرها وترك الدنيا على اهلها قليلها وكثيرها
اور مشکل کا ہے اور چھوڑنا دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت

وعن لقمان الحكيم انه قال لابنه يا بني ان الناس
اور روایت ہے لقمان حکیم سے ہے کہا اوس نے اپنے بیٹے کو اے بیٹے لوگ

ثلثة اثلاث ثلث لله وثلث لنفسه وثلث للدود
تین تہائی ہیں ایک تہائی اللہ کی اور ایک تہائی نفس کے ہے اور ایک تہائی کیڑوں کے ہے

فاما ما هو لله فروحه وما هو لنفسه فعمله واما
سو وہ جو اللہ کے لئے ہے وہ روح ہے اور وہ جو نفس کے لئے وہ عمل ہی ہے اور وہ

الباب الثالث

وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ مَا هُوَ لِلّٰهِ دَرُّ فِي جِسْمِهٖ

اور روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ... جو

اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ

کہ اونہوں نے فرمایا تین چیزیں زیادہ کرتے ہیں یاد میں اور کھوتے ہیں بلغم کو ×

السِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ

مسواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا × اور روایت ہی کعب احبار

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحُصُوْنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الشَّيْطَانِ

رضی اللہ عنہ سی × کہ قلعے مومنوں کے شیطان سے

ثَلٰثٌ اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ

تین ہین × مسجد قلعہ ہی اور یاد اللہ کی قلعہ ہی اور پڑھنا قرآن کا

حِصْنٌ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثٌ

قلعہ ہی × اور روایت ہی بعض حکیم سے کہ اوسنی کہا تین چیزیں

مِنْ كَنْزِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُعْطِيْهَا اللّٰهُ اِلَّا مَنْ اَحَبَّهُ الْفَقْرُ

اللہ کی خزانی کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسیکو مگر جسکو دوست رکھتا ہی فقیری

وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور بیماری اور صبر × اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَمَا خَيْرُ

جسوقت پوچھا گیا کون دن اچھے اور کون مہینا اچھا ہی اور کون عمل

الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ

اچھا ہی تب فرمایا اچھا دنوں میں سے جمعے کا دن ہی × اور اچھا مہینوں میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلٰوةُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا

رمضان کا مہینا ہے × اور اچھا عملوں میں سے پانچون نماز ہیں وقت پر

فَمَضَى عَلَى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

پھر گذری اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ

کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ پوچھا گیا ان چیزوں سے سو اونسی جواب

بِكَذَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ

دیا پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھی جاوین علما اور حکما

وَالْفُقَهَاءُ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ

اور فقہا مشرق سے مغرب تک جواب ندینگی

مَا اَجَابَ بِهٖ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَّا اَنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ

جیسا کہ جواب دیا ہی ابن عباس نے مگر مین کہتا ہون کہ اچھا عملون میں سے

مَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرَ الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ

وہی کہ قبول کرلی اللہ تعالے تجہسے اور اچھا مہینون مین سے وہ ہی کہ رجوع

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَخَيْرَ الْاَيَّامِ مَا تَخْرُجُ فِيْهِ

کری تو اوسمیں اللہ کی طرف رجوع خالص اور اچھا دنون میں سے وہ دن ہی کہ جاوی تو

مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارٌ

اوسمین دنیا سے اللہ کی طرف ساتھہ ایمان کے اور کہا شاعر نے

اَمَا تَرٰى كَيْفَ يُبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ | وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَّاِعْلَانٍ
تو دیکھتا ہے کہ گذرتی ہی دن رات | ہمین بس کھیلتے سب پر عیان ہے
لَا تَرْكَنَنَّ اِلَى الدُّنْيَا وَنِعْمَتِهَا | فَاِنَّ اَوْطَانَهَا لَيْسَتْ بِاَوْطَانٍ
تو رغبت نعمتون دنیا کی مت کر | یہہ دنیا بی وفا کا مکان ہے
وَاعْمَلْ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَمَاتِ فَلَا | تَغُرَّنَّكَ كَثْرَةُ اَصْحَابٍ وَّاِخْوَانٍ
عمل اپنی لیے کر زندگے مین | نہ کہا دہوکا کہ میرا سب جہان سے

باب الثانی

وَقِيلَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَزَهَّدَهُ

اور کہا گیا ہی جب اللہ نی چاہی بندہ کی بھلائی سمجھداری دی اوسکو دین کی اور بیزاری دی

فِي الدُّنْيَا وَبَصَّرَهُ بِعُيُوبِ نَفْسِهِ وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

دنیا سے اور دکھلائی اوسکو عیب اوسکے اور روایت ہی حضرت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلٰثٌ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجھکو تمہاری دنیا کی تین چیزین

الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ وَكَانَ

خوشبو اور عورت اور ٹھیرائی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز میں اور حضرت

مَعَهُ أَصْحَابُهُ جُلُوسًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ

پاس اصحاب بیٹھی تھے سو کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ

اللہ تعالے عنہ نی سچ فرمایا تمنی یا رسول اللہ اور پسند ہین مجھکو

الدُّنْيَا ثَلٰثٌ النَّظَرُ إِلٰى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ وَإِنْفَاقُ مَالِي

دنیا کی تین چیزین دیکھنا طرف منھ رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال

عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ وَأَنْ يَكُونَ ابْنَتِي تَحْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ

رسول اللہ پر اور میری بیٹی رسول اللہ کی خدمت مین رہی پھر کہا

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنی ای ابو بکر اور پسند ہین مجھکو دنیا سے

ثَلٰثٌ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالثَّوْبُ

تین چیزین اچھی بات بتانے اور روکنا بری بات سے اور پرانا

الْخَلَقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَ

کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنی ای عمر اور

باب الثلاثی

حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ اِشْبَاعُ الْجِیْعَانِ وَکِسْوَۃُ

پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین پیٹ بہرنا بہوکون کا اور کپڑی پہنانی

الْعُرْیَانِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

ننگون کو اور پڑہنا قرآن کا پہر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

صَدَقْتَ یَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ اَلْخِدْمَۃُ

سچ کہا تمنے ای عثمان اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین خدمت

لِلضَّیْفِ وَالصَّوْمُ فِی الصَّیْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّیْفِ ف۱

مہمان کی اور روزہ رکہنا گرمی مین اور مارنا تلوار کا

فَبَیْنَا ھُمْ کَذٰلِکَ اِذْ جَاءَ جِبْرَئِیْلُ وَقَالَ اَرْسَلَنِیَ اللّٰہُ تَبَارَکَ

سو وہ اس حال مین تہی کہ آئے جبرئیل ع اور کہا بہیجا مجکو اللہ تبارک

وَتَعَالٰی لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَکُمْ وَاَمَرَکَ اَنْ تَسْأَلَنِیْ عَمَّا اُحِبُّ

وتعالی نے جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تجکو کہ پوچہو میری سی کہ کیا پسند کرتا

اِنْ کُنْتُ مِنْ اَھْلِ الدُّنْیَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ اِنْ کُنْتَ مِنْ

مین جو اہل دنیا سی ہوتا مین حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو

اَھْلِ الدُّنْیَا فَقَالَ اِرْشَادُ الضَّالِّیْنَ وَمُؤَانَسَۃُ الْغُرَبَاءِ

اہل دنیا سی ہوتا تب کہا راہ بتلانا بہولون کو اور محبت کرنے غریبون

الْقَانِتِیْنَ وَمُعَاوَنَۃُ اَھْلِ الْعِیَالِ الْمُعْسِرِیْنَ وَقَالَ

عبادت گذار والون سے اور مدد کرنے عیالدارون مفلسون کے اور کہا

جِبْرَئِیْلُ یُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّۃِ جَلَّ جَلَالُہٗ مِنْ عِبَادِہٖ

جبرئیل نے پسند رکہتا ہی خدا تعالے بڑی ہی بزرگی اوسکی اپنی بندون سے

ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَۃِ وَالْبُکَاءُ عِنْدَ النَّدَامَۃِ

تین خصلتین خرچ کرنے طاقت ف۲ اور رونا نزدیک ندامت کے

ف۱ مارنا تلوار کا یعنی کفار سے جہاد کرنا اور گرمی کے دنون میں روزہ رکہنا ثواب بہت ہی ۱۲

ف۲ یعنی اسکی عبادت میں اپنی طاقت خرچ کرے ...

وَالصَّبْرُ عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ

اور صبر کرنا نزدیک فاقہ کے اور روایت ہی بعض حکیم سے جسنے چنگل مارے

بِعَقْلِهٖ ضَلَّ وَمَنِ اسْتَغْنٰى بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوقٍ

اپنی عقل مین گمراہ ہوا اور جو بے پروا ہوا بسبب اپنے مال کے کم ہوا اور جسنے عزت لی مخلوق سے

ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ

ذلیل ہوا اور روایت ہی بعض حکیم سے پھل معرفت کا تین

خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْاُنْسُ

خصلتین ہین حیا اللہ تعالی سے اور دوستی اللہ کے واسطے اور انس کرنا

بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ اَلْمَحَبَّةُ اَسَاسُ

ساتھ اللہ کے اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے کہ فرمایا انہون نے محبت بنیاد

الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَأْسُ الْيَقِيْنِ الرِّضٰى

معرفت کی ہی اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہی اور سر یقین کا راضی ہونا

بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

تقدیر اللہ تعالی پر اور روایت ہی سفیان بیٹے عیینہ

عَنْهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

عنہ سے کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا ہے اسکو اللہ

وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور جسنے دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا ہے اللہ تعالی نے دوست رکھا وہ چیز کو کہ دوست رکھا ہے اللہ تعالی نے

وَمَنْ اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَّا يُعْرَفَ لِلنَّاسِ

اور جسنے دوست رکھا وہ چیز کہ دوست رکھا اوسنے اللہ کی راہ مین دوست رکھا اوسنے یہ کہ نہ پہچانا جائے لوگون کو

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ

اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا انہون نے سچ بولنا

المحبة في ثلث خصال ان يختار كلام حبيبه على كلام

محبت تین خصلت مین ہے کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام

غيره ويختار مجالسة حبيبه على مجالسة غيره ويختار

غیر کے اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

رضى حبيبه على رضى غيره وعن وهب بن منبه اليماني

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن منبہ یمانی

رضي الله عنه مكتوب في التورية الحريص فقير

رضی اللہ عنہ سے کہ لکھا ہوا ہی توریت مین حرص کرنے والا فقیر ہے

وان كان ملك الدنيا والمطيع مطاع وان كان مملوكا

اگرچہ مالک دنیا کا ہے اور فرمانبردار کی تابعداری کری جاتی ہی اگرچہ غلام ہو

والقانع غني وان كان جائعا وعن بعض الحكماء

اور قناعت کرنیوالا غنی ہی اگرچہ بھوکا ہو اور روایت ہی بعض حکیم سے

من عرف الله لم يكن له مع الخلق لذة ومن عرف الدنيا

جسنے پہچانا اللہ کو نہو گی اوسکو ساتھ خلق کے لذت اور جسنے پہچانا دنیا کو

لم يكن له فيها رغبة ومن عرف عدل الله تعالى

نہو گی اوسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل اللہ تعالے کا

لم يتقدم اليه الخصماء وعن ذى النون المصري

نہ آگے آوینگے اوسکے دشمن اور روایت ہی ذا النون مصری سے

كل خائف هارب وكل راغب طالب وكل انس بالله

جو ڈرتا ہی بھاگتا ہے اور جو رغبت کرتا ہی ڈھونڈتا ہی اور جو انس پکڑتا ہی ساتھ اللہ کے

مستوحش عن نفسه وقال العارف بالله تعالى اسير

وحشت کرتا ہی اپنے نفس سے اور کہا عارف اللہ تعالے کا قید ہی

وقلبه بصير وعمله لله كثير وقال العارف بالله تعالى

اور دل اوسکا بینا ہی اور عمل اوسکا اللہ کے واسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف اللہ تعالے کا

وفي وقلبه ذكي وعمله لله زكي وعن ابن سليمان الداراني

وفادار ہی اور دل اوسکا روشن ہی اور عمل اوسکا اللہ کے واسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے

انه قال اصل كل خير في الدنيا والآخرة الخوف

کہ اونہوں نے کہا اصل ہر بھلائی کی دنیا و آخرت میں ڈرنا

من الله ومفتاح الدنيا الشبع ومفتاح الآخرة الجوع

اللہ سے ہی اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہی اور کنجی آخرت کی بھوک ہے

وقيل العبادة حرفة وحانوتها الخلوة ورأس

اور کہا گیا ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دکان اوسکی اکیلا رہنا ہی اور اصل

مالها التقوى وربحها الجنة قال مالك بن دينار احسن

مال اوسکا پرہیزگاری ہی اور نفع اوسکا جنت ہی ف کہا ہی مالک بن دینار نے

ثلثا بثلث حتى تكون من المؤمنين الكبر

تین چیزوں کو تین کے ساتھ تو ہو جاوے تو مومنوں سے تکبر کو

بالتواضع والحرص بالقناعة والحسد بالنصيحة

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے ف

باب الرباعي روي عن رسول الله صلى الله

باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم انه قال لابي ذر الغفاري رضي الله عنه

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابوذر غفاری سے رضی اللہ عنہ

يا اباذر جدد السفينة فان البحر عميق وخذ الزاد كاملا

ای ابوذر نئی بنا کشتی کیونکہ دریا گہرا ہی اور لے توشہ پورا

فَإِنَّ السَّفَرَ بَعِيدٌ وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَإِنَّ الْعَقَبَةَ كَؤُودٌ وَأَخْلِصِ

کیونکہ سفر بڑا ہی اور ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہے اور خالص کر

الْعَمَلَ فَإِنَّ النَّاقِدَ بَصِيرٌ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشعار

عمل کو کیونکہ پرکھنے والا نگاہ والا ہے اور کہا شاعر نے

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا — لَكِنْ تَرْكُ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ

اگرچہ لوگوں پر توبہ ہی واجب — مگر ترک گناہ ہی اوس سے اوجب

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ — لَكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ أَصْعَبُ

سختیوں میں اگرچہ صبر ہی صعب — مگر ہی فوت اجر صبر اصعب

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ — لَكِنْ غَفْلَةُ النَّاسِ أَعْجَبُ

زمانہ اپنی گردش میں عجب ہے — یہ لوگوں کی ہی غفلت اوس سے اعجب

وَكُلُّ مَا قَدْ يُرْتَجَى قَرِيبٌ — وَلَكِنِ الْمَوْتُ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ

جو کچھ ہی امید ہی نزدیک — ولیکن موت ہی اوس سب سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنْ

اور روایت ہی بعض حکیم سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن

أَرْبَعَةٌ مِنْهَا أَحْسَنُ الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ

چار اون سے نیک ترین شرم مردوں کے نیک ہی لیکن

مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ

عورت کی نیک تر ہی اور عدل ہر ایک کا نیک ہے

لَكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ حَسَنٌ

لیکن امیروں کا نیک تر ہی اور توبہ بڈھے کی نیک ہی

لَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ

لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیوں کی نیک ہی

وَلٰكِنَّهٗ مِنَ الْفُقَرَاۤءِ اَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاۤءِ

لیکن فقیروں کی نیک تر ہی اور روایت ہی بعض حکیم سے

اَرْبَعَةٌ قَبِيْحٌ لٰكِنْ اَرْبَعَةٌ مِنْهَا اَقْبَحُ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ

چار چیزین بد ہین لیکن چار اون سے بدتر ہین گناہ جوان سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ اَقْبَحُ وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيْحٌ

بد ہی اور بڈہے سے بدتر ہی اور مشغولی دنیا کی جاہل سے بد ہے

وَمِنَ الْعَالِمِ اَقْبَحُ وَالتَّكَاسُلُ فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيْعِ النَّاسِ

اور عالم سے بدتر ہی اور سستی بجا عبادت مین آدمیون سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاۤءِ وَالطَّلَبَةِ اَقْبَحُ وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْاَغْنِيَاۤءِ

بد ہی اور عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہی اور تکبر غنیون سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاۤءِ اَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بد ہی اور فقیروں سے بدتر ہی اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

اَلْكَوَاكِبُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاۤءِ فَاِذَا انْتَثَرَتْ كَانَ الْقَضَاۤءُ

ستارے امن ہین اہل آسمان کے سو جب گر پڑینگے آوے گی قضا

عَلٰى اَهْلِ السَّمَاۤءِ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اَمَانٌ لِاُمَّتِيْ فَاِذَا زَالَ اَهْلُ بَيْتِيْ

اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہین امت میری کے سو جب جاتے رہینگے اہل بیت

كَانَ الْقَضَاۤءُ عَلٰى اُمَّتِيْ وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِيْ فَاِذَا ذَهَبْتُ

آوے گی قضا امت میری پر اور مین امن ہون اپنے اصحاب کا سو جب مین جاؤنگا

كَانَ الْقَضَاۤءُ عَلٰى اَصْحَابِيْ وَالْجِبَالُ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ

آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہین اہل زمین کے

فَاِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاۤءُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَعَنْ

سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہی

To: www.al-mostafa.com

ابي بكر الصديق رضي الله عنه قال اربعة تمامها باربعة

حضرت ابوبکر صدیق رض سے کہا اونہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی

تمام الصلوة بسجدتي السهو والصوم بصدقة الفطر

تمام ہونا نماز کا دو سجدوں سہو کے ساتھ ہی اور روزے کا صدقۃ الفطر کے ساتھ ہی

والحج بالفدية والايمان بالجهاد وعن عبد الله

اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہی اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی ف اور روایت ہی عبد اللہ

بن المبارك من صلى كل يوم اثني عشرة ركعة

بن المبارک سے جسنے پڑہیں ہر روز بارہ رکعتیں

فقد ادى حق الصلوة ومن صام كل شهر ثلثة ايام

بے شک ادا کیا حق نماز کا اور جسنے روزے رکہے ہر مہینے مین تین دن

فقد ادى حق الصيام ومن قرا كل يوم مائة اية فقد

بیشک ادا کیا حق روزوں کا ۳ اور جسنے پڑہیں ہر روز سو آیتیں بیشک

ادى حق القراءة ومن تصدق في جمعة بدرهم فقد

ادا کیا حق قرات کا اور جسنے صدقہ دیا جمعہ مین ایک درہم بیشک

ادى حق الصدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور

ادا کیا حق صدقہ کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی

اربعة الهوى بحر الذنوب والنفس بحر الشهوات

چار ہیں خواہش دریا ہی گناہوں کا اور نفس دریا ہی شہوتوں کا

والموت بحر الاعمار والقبر بحر الندامات وعن

اور موت دریا ہے عمروں کا ۴ اور قبر دریا ہی پشیمانیوں کا ۵ اور روایت ہی

عثمان رضي الله عنه وجدت حلاوة العبادة في

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی میں نے حلاوت عبادت کی

اربعة اشياء اولها في اداء فرائض الله والثاني في اجتناب
چار چیزون مین پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے مین دوسرے اللہ کی

محارم الله والثالث في الامر بالمعروف وابتغاء ثواب الله
حرام چیزون سے بچنے مین تیسرے نیک کام بتانے مین اور طلب ثواب مین اللہ سے

والرابع في النهي عن المنكر والاتقاء من غضب الله
چوتھے روکنے مین برے کام سے اور ڈرنے مین اللہ کے غصہ سے

وقال ايضا رضي الله عنه اربعة ظاهرهن فضيلة
اور کہا بھی اونھون نے رضی اللہ عنہ چار چیزین ہین کہ ظاہرین وہ فضیلت ہین

وباطنهن فريضة مخالطة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم
اور باطن مین فرض ہین ملنا نیکون سے فضیلت ہی اور پیروی اونکی

فريضة وتلاوة القرآن فضيلة والعمل به فريضة وزيارة
فرض ہی اور تلاوت قرآن کی فضیلت ہی اور عمل اوس پر فرض ہی اور زیارت

القبور فضيلة والاستعداد لها فريضة وعيادة المريض
قبرون کی فضیلت ہی اور تیار رہنا واسطے قبرون کے فرض ہی اور خبر لینی بیمار کی

فضيلة واتخاذ الوصية فريضة وعن علي رضي الله
فضیلت ہی اور وصیت لینی فرض ہی اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ

عنه انه قال من اشتاق الى الجنة سارع الى الخيرات
عنہ سے اونھون نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہی جنت کا دوڑتا ہی نیکیون کی طرف

ومن اشفق من النار انتهى عن الشهوات ومن تيقن
اور جو کوئی ڈرتا ہی آگ سے بچتا ہی شہوتون سے اور جسنے یقین کیا

بالموت انهدمت عليه اللذات ومن عرف الدنيا
مرنے کا ٹوٹ گئین اوسکی لذتین اور جسنے پہچانا دنیا کو

هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

آسان ہوئین اوسپر مصیبتین ف ١ اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے

اَنَّهُ قَالَ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ

اونہون نے فرمایا نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی بہتر ہی اور صدقہ

تُطْفِي غَضَبَ الرَّبِّ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ

بجھاتا ہی غضب رب کا اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ ڈھال ہے

مِنَ النَّارِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالْجِهَادُ سَنَامُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ

آگ سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد بلندی دین کی ہی اور خاموشی

اَفْضَلُ وَقِيْلَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

بہتر ہی ف ٢ روایت ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف کسی نبی کی انبیا بنی اسرائیل سے

وَقَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ لِيْ صَوْمٌ وَحِفْظُكَ الْجَوَارِحَ لِيْ

اور کہا خاموشی تیری بری بات سی میرے واسطے روزہ ہی او حفاظت کرنا تیرا اعضا کا میرے واسطی

صَلٰوةٌ وَاِيَاسُكَ عَنِ الْخَلْقِ لِيْ صَدَقَةٌ وَكَفُّكَ الْاَذٰى

نماز ہی اور نا امیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہی ف ٣ اور روکنا تیرا ایذا کا

عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لِيْ جِهَادٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مسلمانون سے میرے واسطے جہاد ہی اور روایت ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ مِّنْ ظُلْمَةِ الْقَلْبِ بَطْنٌ شَبْعَانُ

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزین مین اندھیری دل کی سے پیٹ بھرا ہوا

مِنْ غَيْرِ مُبَالَاةٍ وَصُحْبَةُ الظَّالِمِيْنَ وَنِسْيَانُ الذُّنُوْبِ

بے پروائی سے اور صحبت ظالمون کی اور بھولنا گناہون

الْمَاضِيَةِ وَطُوْلُ الْاَمَلِ وَاَرْبَعَةٌ مِّنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ

پچھلے کا دراز امید دراز اور چار چیزین ہین روشنی دل کی سے پیٹ

ف ١ یعنی جن لوگون نے موت کو یاد کیا یعنی اوسکو طلب رحمت کی جانب سمجھی کیونکہ موت سے مومن کو نجات ملتا معلوم ہی اسواسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کو ہادم اللذات فرمایا یعنی لذتون کو توڑنے والی

ف ٢ یعنی انبیاء بنی اسرائیل سے کسی نبی کی طرف خاموشی بری بات سے روزہ ہے لیکن جب کہ کسی سے بولنا چاہیے بات کرنا چاہیے تو ان سے خاموشی منع ہے

ف ٣ یعنی بے پروا ہونا خلق سے واسطے اللہ کے امید قطع کرنا یعنی توکل اللہ کے واسطے ان سے نا امید ہونا اس کے عوض میں صدقہ کا ثواب ملتا ہے

جَائِعٌ مِّنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِينَ وَحِفْظُ الذُّنُوبِ

بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی اور یاد رکھنا گناہوں

الْمَاضِيَةِ وَقِصَرُ الْأَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہی حاتم اصم رحمۃ اللہ

عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَنِ ادَّعَى أَرْبَعَةً بِلَا أَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ

علیہ سے اوسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی

مَنِ ادَّعَى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ فَدَعْوَاهُ

جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزوں اللہ تعالی کی سے سو دعوی وسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ

جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیروں

وَالْمَسَاكِينَ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ

اور مسکینوں کو سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور

يَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ

صدقہ نہ دیا سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ

يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوبِ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ

رکا گناہوں سے سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور روایت ہی نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ

علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان بدبختی کے چار ہیں بھولنا

الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَىٰ مَحْفُوظَةٌ وَ

گناہوں پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس محفوظ ہیں اور

ذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِي أَقُبِلَتْ أَمْ رُدَّتْ

یاد رکھنا نیکیوں پہلے کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں یا رد کی گئی

وَنَظَرُهٗ اِلٰی مَنْ فَوْقَهٗ فِی الدُّنْیَا وَنَظَرُهٗ اِلٰی مَنْ دُوْنَهٗ

اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

فِی الدِّیْنِ یَقُوْلُ اللّٰهُ اَرَدْتُهٗ وَلَمْ یُرِدْنِیْ فَتَرَکْتُهٗ

دین مین ف فرماتا ہی اللہ تعالی ارادہ کیا مینے اوسکا اور ارادہ نکیا اوسنے میرا سو چھوڑ دینے اوسکو

وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ اَرْبَعَةٌ ذِکْرُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِیَةِ

اور نشان نیک بختی کے چار ہین یاد رکھنا گناہون سپہلے کا

وَنِسْیَانُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِیَةِ وَنَظَرُهٗ اِلٰی مَنْ فَوْقَهٗ

اور بھولنا نیکیون سپہلے کا اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو

فِی الدِّیْنِ وَنَظَرُهٗ اِلٰی مَنْ دُوْنَهٗ فِی الدُّنْیَا وَعَنْ

دین مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین اور روایت ہی

بَعْضِ الْحُکَمَاءِ اَنَّ شَعَائِرَ الْاِیْمَانِ اَرْبَعَةٌ اَلتَّقْوٰی

بعض حکیم سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری

وَالْحَیَاءُ وَالشُّکْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور شرم اور شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْاُمَّهَاتُ اَرْبَعٌ اُمُّ الْاَدْوِیَةِ وَاُمُّ

وسلم سے کہ فرمایا مان چار ہین مان دوائیون کی اور مان

الْاٰدَابِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ وَاُمُّ الْاَمَانِیْ فَاُمُّ الْاَدْوِیَةِ

آداب کی اور مان عبادتون کی اور مان آرزو کی سو مان دوائیون کی

قِلَّةُ الْاَکْلِ وَاُمُّ الْاٰدَابِ قِلَّةُ الْکَلَامِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ

کمی کھانے کی ہی اور مان آداب کی کمی کلام کی ہی اور مان عبادتون کی

قِلَّةُ الذُّنُوْبِ وَاُمُّ الْاَمَانِیْ اَلصَّبْرُ وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کمی گناہون کی ہی اور مان آرزو کی صبر ہی اور فرمایا علیہ السلام نے

ف ۱ یعنی جو کوئی اوس سے زیادہ ہو دنیا مین اوسکو دیکھکر حرص دنیا کی اور جو اپنے سے کمتر ہو دین مین اوسکو دیکھکر تکبر کرے

أَرْبَعَةُ جَوَاهِرَ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يُزِيلُهَا أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ

چار جواہر ہیں بدن میں بنی آدم کے کھوتی ہیں انکو چار چیزیں

أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالدِّينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل نیک ہے

فَالْغَضَبُ يُزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّينَ وَالطَّمَعُ

پس غضب کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع

يُزِيلُ الْحَيَاءَ وَالْغِيبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ

کھوتی ہے حیا کو اور غیبت کھوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چار چیزیں ہیں بہشت میں بہتر ہیں

مِنَ الْجَنَّةِ الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ

بہشت سے ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ

بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہے

مِنَ الْجَنَّةِ وَرِضَى اللّٰهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ

بہشت سے اور خوشنودی اللہ تعالی کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے

وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ

اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے

وَتَوْبِيخُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارَ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَجِوَارُ

اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کو دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا

الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالَى

شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے و غضب اللہ تعالے کا

فی النار شر من النار وعن بعض الحکماء انہ

دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور روایت ہی بعض حکیم سے جسوقت

سئل کیف انت فقال انا مع المولی علی الموافقة ومع النفس

پوچھا گیا کیونکر ہی تو تب کہا مین ساتھ مولی کے ہون موافقت پر اور ساتھ نفس کے ہون

علی المخالفة ومع الخلق علی النصیحة ومع الدنیا علی الضرورة

مخالفت پر اور ساتھ خلق کے ہون خیر خواہی پر اور ساتھ دنیا کے ہون ضرورت پر فقط

واختار بعض الحکماء اربع کلمات من اربعة

اور اختیار کیے بعض حکیم نے چار کلمے چار

کتب من التوریة من رضی بما اعطاہ اللہ تعالی استراح

کتابون سے توریت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہوا اوس چیز سے کہ دیا اوسکو اللہ تعالی نے راحت پائی اوسنے

فی الدنیا والآخرة ومن الانجیل من ہدم الشہوات عز

دنیا اور آخرت مین اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتون کو بزرگ ہوا

فی الدنیا والآخرة ومن الزبور من تفرد عن الناس نجا

دنیا اور آخرت مین اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیون سے نجات

فی الدنیا والآخرة ومن الفرقان من حفظ اللسان سلم

پائی دنیا اور آخرت مین اور فرقان سے یہ کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا

فی الدنیا والآخرة وعن عمر رضی اللہ عنہ واللہ

دنیا اور آخرت مین اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی

ما ابتلیت ببلیة الا وکان للہ تعالی علی فیہا اربع نعم

نہین مبتلا ہوا مین کسی بلا مین مگر کہ ہین اللہ تعالی کی میرے پر اوسمین چار نعمتین

اولہا اذا لم تکن فی دینی والثانی اذا لم تکن اعظم منہا

پہلے جب کہ نہوئی بلا میرے دین مین اور دوسرے جب کہ نہوئی بڑی اوس سے

والثالث اذا لم تكن محرم الرضاء بها والرابع اني ارجو

اور تیسرے جب کہ نہ ہووے محروم خوشنودی اوس سے اور چوتھے میں امید کرتا ہوں

الثواب عليها وعن عبد الله بن المبارك انه قال

ثواب کی اوسپر اور روایت ہی عبد اللہ بن المبارک سے کہ اونے کہا

ان رجلا حكيما جمع الاحاديث فاختار منها

کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کی حدیثیں سو چھانٹی اوسمیں سے

اربعين الفا ثم اختار منها اربعة الاف ثم اختار منها

چالیس ہزار پھر چھانٹی اوسمیں سے چار ہزار پھر چھانٹی اوسمیں سے

اربع مائة ثم اختار منها اربعين ثم اختار منها اربع

چار سو پھر چھانٹی اوسمیں سے چالیس پھر چھانٹے اوسمیں سے چار

كلمات احدهن لا تثقن بامرأة على كل حال والثانية

کلمے ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا ہر حال میں دوسرا یہ کہ

لا تغترن بالمال على كل حال والثالثة لا تحمل معدتك

غفلت میں نہ پڑ ساتھ مال کے ہر حال میں تیسرا یہ کہ مت بوجھ ڈال پیٹ اپنے پر

ما لا تطيقه والرابعة لا تجمع من العلم ما لا ينفعك وعن

اوسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ جمع نکر وہ علم کہ نفع نہ دے تجھکو اور روایت ہی

محمد بن احمد رحمه الله في قول الله عز وجل وسيدا

محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے وسیدا

وحصورا ونبيا من الصالحين قال ذكر الله يحيى سيدا

وحصورا ونبیا من الصالحین کہ یاد کیا اللہ تعالی نے یحیی کو سردار

وهو عبده لانه كان غالبا على اربعة اشياء على الهوى

اور وہ بندہ تھا اسلئے کہ تھا غالب اوپر چار چیزوں کے خواہش پر

وَعَلَى اِبْلِيْسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ
اور شیطان پر اور زبان پر اور غصے پر ف اور روایت ہی حضرت علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا قَائِمَيْنِ مَادَامَ
رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا جب تک کہ

اَرْبَعَةُ اَشْيَاءَ مَادَامَ الْاَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُوْنَ بِمَا خُوِّلُوْا
چار چیزین ہین جب تک کہ اغنیا بخل نکرین اپنے مال مین

وَمَادَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُوْنَ بِمَا عَلِمُوْا وَمَادَامَ الْجُهَّالُ
اور جب تک علما عمل کرین اپنے علم پر اور جب تک جہلا

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوْا وَمَادَامَ الْفُقَرَاءُ لَا يَبِيْعُوْنَ
تکبر نکرین اپنے نجانتے سی اور جب تک فقرا نہ بیچین

اٰخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَرْبَعَةِ اَنْفُسٍ عَلٰى
کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی حجت پکڑیگا دن قیامت کے چار آدمیون کے ساتھ

اَرْبَعَةِ اَجْنَاسٍ مِّنَ النَّاسِ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِسُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
چار جنس کے آدمیون پر اغنیا پر ساتھ سلیمان بن داود کے

وَعَلَى الْعَبِيْدِ بِيُوْسُفَ وَعَلَى الْمَرْضٰى بِاَيُّوْبَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ
اور غلامون پر ساتھ یوسف کے اور بیمارون پر ساتھ ایوب کے اور فقیرون پر

بِعِيْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ
ساتھ عیسی کے اون سب پر سلام ہو ف۲ اور روایت ہی سعد بن بلال رحمہ اللہ سے

اَنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ مَنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ بِاَرْبَعِ خِصَالٍ
کہ بیشک بندہ جسوقت گناہ کرتا ہی احسان کرتا ہی اللہ تعالی اوسپر چار طریق کا

ف یعنی جو شخص اپنی خواہش اور شیطان اور زبان اور غصے پر غالب ہوا وہ قادر ہوا وہ سردار ہی [illegible] مین [illegible]

ف۲ یعنی حضرت سلیمان [illegible] دولتمندی [illegible] بیماری مین صبر [illegible] حضرت یوسف [illegible] حضرت ایوب [illegible] اطاعت [illegible]

يُحْجَبُ عَنْهُ الرِّزْقُ وَلَا يُحْجَبُ عَنْهُ الصِّحَّةُ وَلَا يَظْهَرُ

روکا نہین اوس سے رزق اور روکا نہین اوس سے تندرستی اور ظاہر ہوتا نہین

عَلَيْهِ الذَّنْبُ وَلَا يُعَاقَبُ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ

اوسپر گناہ کو اور عذاب نہین کرتا اوسکو جلدی اور روایت ہی حاتم اصم

رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ أَرْبَعًا إِلَى أَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ

رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جسنے پہیر رکہا چار چیزون کو چار کی طرف پائی اوسنے جنت

النَّوْمَ إِلَى الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ

سونے کو قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف

وَالشَّهْوَةَ إِلَى الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدِ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور خواہش کو جنت کیطرف اور روایت ہی حامد لفاف رحمہ اللہ سے

أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ طَلَبْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ فَأَخْطَأْنَا طُرُقَهَا

کہ اوسنے کہا چار چیزون کو ڈہونڈہا ہمنے چار مین پہر چوکے ہم راہ اون کی

فَوَجَدْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهَا

پہر پایا ہمنے اونکو اور چار مین ڈہونڈہی ہمنے بی پروائی مال مین سو پائی ہمنے

فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا

قناعت مین اور ڈہونڈہی ہمنے راحت دولتمندی مین سو پائی ہمنے

فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا

تہوڑے مال مین اور ڈہونڈہی ہمنے لذتین نعمتون مین سو پائی ہمنے

فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ

بدن تندرست مین اور ڈہونڈہا ہمنے رزق زمین مین سو پایا ہمنے

فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ

آسمان مین اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ اونہون نے فرمایا چار

أَشْيَاءُ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ اَلْوَجَعُ وَالْفَقْرُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ

چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ

اور روایت ہی حاتم اصم سے کہ اوسنے کہا چار چیزون کی قدر نہین

قَدْرَهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ اَلشَّبَابُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهُ إِلَّا الشُّيُوخُ

پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہین پہچانتے مگر بوڑھے

وَالْعَافِيَةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ وَالصِّحَّةُ

اور آرام کی قدر نہین پہچانتے مگر صاحب بلا کے اور تندرستی کی

لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَرْضٰى وَالْحَيٰوةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا

قدر نہین پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے

إِلَّا الْمَوْتٰى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ

مگر مردے کہا شاعر ابونواس نے

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ / وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

دیکھتا ہون مین بہت میرے گناہ / لیک اون سے رحمت رب ہی فزون

وَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ إِنْ عَمِلْتُهُ / وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ أَطْمَعُ

کب ہی امید اپنے اچھے کام سے / آرزو اللہ کے رحمت سے رکھون

هُوَ اللّٰهُ مَوْلَايَ الَّذِي هُوَ خَالِقِي / وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أُقِرُّ وَأَخْضَعُ

میرا مولا میرا خالق ہی خدا / مین ہون بندہ اوسکا عاجز اور زبون

فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ / وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرٰى فَمَا أَنَا أَصْنَعُ

پھر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہے / اور نہین تو پھر کہو مین کیا کرون

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا

يُوضَعُ الْمِيزَانُ فَيُؤْتَى بِاَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفُّوْنَ اُجُوْرَهُمْ

رکھی جائیگی ترازو پھر لائے جائینگے اہل نماز تب پورے دیے جائینگے اجر انکے

بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتَى بِاَهْلِ الْحَجِّ فَيُوَفُّوْنَ اُجُوْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ

ساتھ ترازو کے پھر لائے جائینگے اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجر انکے ساتھ ترازو کے

ثُمَّ يُؤْتَى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ لَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا

پھر لائے جائینگے اہل بلا کے نہ کھڑی کی جائیگی انکے لیے ترازو اور

يُنْشَرُ لَهُمْ دِيوَانٌ فَيُوَفُّوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى

يَتَمَنّٰى اَهْلُ الْعَافِيَةِ اَنْ لَوْ كَانُوا يَنْزِلَتْ لَهُمْ مِنْ كَثْرَةِ

ثَوَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ

ابْنَ اٰدَمَ اَرْبَعُ نَهَبَاتٍ يَنْتَهِبُ مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَهُ

وَيَنْتَهِبُ الْوَارِثُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّوْدُ جِسْمَهُ

وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِرْضَهُ اَيْ عَمَلَهُ

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ

فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَابُدَّ لَهُ

من الحرام ومن اشتغل بمنافع المسلمين فلا بد له

حرام سے اور جو شخص مشغول ہووے بھلائی مسلمانوں کی تو ضروری ہے اوسکو

من المداراة ومن اشتغل بالعبادة فلا بد له من العلم

خاطرداری اور جو شخص مشغول ہے عبادت کا تو ضروری ہے اوسکو علم

وعن علي رضي الله عنه ان اصعب الاعمال اربع

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ سخت تر عمل چار

خصال العفو عند الغضب والجود في العسرة والعفة

خصلتیں ہیں معاف کرنا غصہ میں اور بخشش کرنی تنگی میں اور پارسائی

في الخلوة وقول الحق لمن يخافه او يرجوه وفي الزبور

اور خالی میں اور کہنا حق کا جس کسی سے خوف ہو یا امید ہو اور روایت ہے زبور میں

اوحى الله تعالى الى داود عليه السلام ان العاقل

کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کیطرف کہ عقلمند

الحكيم لا يخلو من اربع ساعات ساعة فيها يناجي

دانا خالی نہیں چار ساعتوں سے ایک ساعت میں مناجات کرے

ربه وساعة فيها يحاسب نفسه وساعة يمشي فيها

رب سے اور ایک ساعت میں محاسبہ کرے اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں جاوے

الى اخوانه الذين يخبرونه بعيوبه وساعة فيها

ایسے بھائیوں پاس کہ خبر دیں اوسکے عیبوں کی اور ایک ساعت میں

يخلي بين نفسه وبين لذاتها الحلال وقال بعض الحكماء

چھوڑ دے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کے اور کہا بعض حکیم نے

جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء بالعهود

تمام عبادتیں بندگی کے چار ہیں پورا کرنا عہد کا

والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى

اور نگاہ رکھنا حدون کا اور صبر کرنا کم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بالموجود باب ٢ الخماسي روي عن النبي صلى الله

موجود سے فصل باب ہی پانچ پانچ چیزون کے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلے اللہ

عليه وسلم من أهان خمسة خسر خمسة من استخف

علیہ وسلم سے جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اوسنے پانچ مین جسنے حقارت کی

بالعلماء خسر الدين ومن استخف بالأمراء خسر الدنيا

علما کی ٹوٹا پایا دین مین اور جسنے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین

ومن استخف بالجيران خسر المنافع ومن استخف

اور جسنے حقارت کی ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی

بالأقرباء خسر المودة ومن استخف بأهله خسر

اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی میں اور جسنے حقارت کی اپنی جورو کی ٹوٹا پایا

طيب المعيشة وقال النبي عليه السلام سيأتي

اچھی معیشت مین اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے اب آویگا

زمان على أمتي يحبون خمسا وينسون خمسا يحبون

زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے پانچ کو اور بھولینگے پانچ کو دوست رکھینگے

الدنيا وينسون العقبى ويحبون الدور وينسون

دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست رکھینگے گھرون کو اور بھولینگے

القبور ويحبون المال وينسون الحساب ويحبون

قبرون کو دوست رکھینگے مال کو اور بھولینگے حساب کو دوست رکھینگے

العيال وينسون الحور ويحبون النفس وينسون الله

گھر کے لوگون کو اور بھولینگے حورون کو دوست رکھینگے نفس کو اور بھولینگے اللہ کو

هُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَاَنَا مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یعنی وہ مجھ سے بیزار ہیں اور میں ان سے بیزار ہوں اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے

لَا يُعْطِي اللّٰهُ لِاَحَدٍ خَمْسًا اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهٗ خَمْسًا اُخْرٰى

نہیں دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہے اس کے لیے پانچ چیزیں اور

لَا يُعْطِيْهِ الشُّكْرَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَاءَ

نہیں دیتا توفیق شکر کی مگر تیار کرتا ہے اس کے لیے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی

اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْاِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَقَدْ

مگر تیار کرتا ہے اس کے لیے قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار

اَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ

کرتا ہے اس کے لیے بخشش اور نہیں دیتا ہے توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اس کے لیے قبول

وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ

اور نہیں دیتا ہے توفیق صدقہ کی مگر تیار کرتا ہے اس کے لیے قبول ہونا اور روایت ہے

اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّلُمَاتُ خَمْسٌ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیری پانچ ہیں

وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّقْوٰى

اور چراغ ان کے پانچ ہیں محبت دنیا کی اندھیرا ہے اور چراغ اس کا پرہیزگاری ہے

وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ

اور گناہ اندھیرا ہے اور چراغ اس کا توبہ ہے اور قبر اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرَةُ

اور چراغ اس کا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت

ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ

اندھیرا ہے اور چراغ اس کا عمل نیک ہے اور پل صراط اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهُ الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور چراغ اوسکا یقین ہی اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

اَنَّهٗ قَالَ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ اَوْ مَرْفُوْعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یہ روایت اونہین سے ہی یا پہنچی ہی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک ف ۱

لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ
کہ کہاہی جو نہوتا دعوی غیب کا گواہی دیتا مین پانچ آدمیون پر کہ وہ بہشتی ہین

اَلْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا
فقیر کنبے والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا

وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلٰى زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ
اور بخشنے والی اپنی مہر کے خاوند کو اور جس سے راضی ہون ماں باپ اوسکے

وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

خَمْسٌ هُنَّ مِنْ عَلَامَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا اَنْ لَّا يَجْلِسَ اِلَّا مَعَ مَنْ
پانچ چیزین علامت ہین متقیون کے پہلے کہ نہ بیٹھے مگر اوسکے پاس

يُصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهٗ وَيَغْلِبُ لِفَرْجِهٖ وَاللِّسَانَ وَاِذَا اَصَابَهٗ
کہ سنوارے اوس کے ساتھ دین اپنا اور غالب ہوئے فرج اور زبان پر دوسرے کہ جب پہنچے اوسکو

شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهٗ شَيْءٌ قَلِيْلٌ
بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال ف ۲ تیسری جب کہ پہنچی اوسکو تھوڑی چیز

مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَهٗ مِنَ الْحَلَالِ
دین کی غنیمت جانی اوسکو چوتھے نہ بھری اپنا پیٹ حلال سے

خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهٗ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ قَدْ نَجَوْا
بسبب خوف مل جانے حرام کی پانچوین دیکھے سب آدمیون کو کہ نجات پائی

ف ۱ یعنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
یعنی حضرت کی ... روایت ...

ف ۲ یعنی اپنی بڑائی کو
پہنچتی ہی دنیا ...
... ہو ...
... سبب ...

وَتَرِدِي نَفْسُهُ قَدْ هَلَكَتْ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَىٰ

اور جاوے نفس اپنے تحقیق کہ ہلاک ہوا — اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ سے

عَنْهُ لَوْلَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِيْنَ

عنہ سے اگر نہوتی پانچ خصلتین البتہ ہوتے تمام آدمی نیک

أَوَّلُهَا الْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ

پہلے قناعت کرنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ

وَالرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْإِعْجَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ

اور ریا عمل مین اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہی اکثر

الْعُلَمَاءِ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ أَنَّ اللهَ تَعَالَىٰ أَكْرَمَ

علماء سے رحمت اللہ تعالیٰ کی اون سب پر کہ اللہ تعالیٰ نے بزرگ کیا

نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ أَكْرَمَهُ

اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا

بِالْاِسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاءِ وَالْخَطَاءِ وَالرِّضَاءِ أَمَّا الْاِسْمُ

نام مین اور جسم مین اور عطا مین اور خطا مین اور رضا مین لیکن نام

فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهِ بِالْاِسْمِ كَمَا نَادَىٰ جَمِيْعَ الْأَنْبِيَاءِ

سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اوسکو ساتھ نام کے جیسا کہ پکارا اور نبیون کو

مِثْلَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَغَيْرِهِمْ وَاَمَّا الْجِسْمُ فَاِذَا

مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اونکے لوگ اور لیکن جسم پس جس وقت

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَجَابَ هُوَ بِنَفْسِهِ

بلایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا خود اللہ تعالیٰ نے

عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لِسَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَاَمَّا الْعَطَاءُ

اوسکی طرف سے اور نہین کی یہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فَأَعْطَاهُ بِلَا سُؤَالٍ وَأَمَّا الْخَطَاءُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ

پس دیا اوسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے

ذَنْبِهِ حَيْثُ قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَأَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يَرُدَّ

گناہ کے جہاں فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا

عَلَيْهِ فِدْيَةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا نَفَقَةً كَمَا رَدَّهَا

اوسپر فدیہ اوسکا اور نہ صدقہ اوسکا اور نہ نفقہ اوسکا جیسا کہ رد کیا

عَلٰى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

سب انبیا پر اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا

رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزیں جس شخص میں ہوویں گی نیک بخت ہوگا دنیا

وَالْآخِرَةِ أَوَّلُهَا أَنْ يَذْكُرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

اور آخرت میں پہلے کہ ذکر کرے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا

وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَإِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ

ہر وقت میں اور جب مبتلا ہو کسی بلا میں کہے انا للہ وانا الیہ

رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَإِذَا

راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور جب

أُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ شُكْرَ النِّعْمَةِ

نعمت دی جاوے کہے الحمد للہ رب العالمین شکر النعمۃ

وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَإِذَا أَفْرَطَ

اور جب شروع کرے کسی کام کے کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ہو

مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَعَنْ

سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہی

فدیۃ ولا نفقۃ ... مسلمین

الحسن البصري رحمه الله انه قال مكتوب في التورية

حسن بصری سے رحمہ الله کہ اونھنے کہا ہی سے لکھے ہین توریت مین

خمسة احرف ان الغنية في القناعة وان السلامة

پانچ حرف کہ تونگری قناعت مین ہی اور سلامتی

في العزلة وان الحرمة في رفض الشهوات وان التمتع

گوشے مین ہی اور بزرگی خواہشون کے چھوڑنے مین ہی اور فائدہ اوٹھانا

في ايام طويلة وان الصبر في ايام قليلة وعن النبي

لمبے دنون مین ہی اور صبر تھوڑے دنون مین ہی ف اور روایت ہی حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم اغتنم خمسا قبل خمس شبابك

صلے الله علیہ وسلم سے غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو

قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك

پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی پہلے بیماری کے اور تونگری کو پہلے فقیری کے

وحياتك قبل موتك وفراغك قبل شغلك وعن

اور زندگی پہلے موت کے اور فراغت کو پہلے مشغولی کے اور روایت ہی

يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من كثر شبعه كثر

یحیی بن معاذ رحمہ الله سے جسکا بہت پیٹ بھرا بہت ہوا

لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت

گوشت اسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اوسکی اور جسکی بہت ہوئی

شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه

شہوت بہت ہوے گناہ اوسکے اور جسکے بہت ہوے گناہ

قسى قلبه ومن قسى قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها

سخت ہوا دل اوسکا جسکا سخت ہوا دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اوسکی زینت مین

وعن سفيان الثوري انه قال اختار الفقراء

اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہ انہوں نے کہا اختیار کیا فقیروں نے

خمسا واختار الاغنياء خمسا اختار الفقراء راحة النفس

پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا فقیروں نے راحت نفس کی

وفراغة القلب وعبودية الرب وخفة الحساب

اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن حساب کا

والدرجة العليا واختار الاغنياء تعب النفس وشغل

اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دکھ نفس کا اور مشغولی

القلب وعبودية الدنيا وشدة الحساب والدرجة

دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السفلى وعن عبد الله الانطاكي رحمه الله خمسة هن

کمتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

من دواء القلب مجالسة الصالحين وقراءة القرآن

دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن

وخلاء البطن وقيام الليل والتضرع عند الصباح وعن

اور خالی رکھنا پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت

جمهور العلماء ان الفكرة على خمسة اوجه فكرة

جمہور علما سے کہ فکر پانچ طرح کی ہیں

في آيات الله يتولد منها التوحيد واليقين وفكرة

آیتوں میں اللہ کے پیدا ہوتی ہے اس سے توحید اور یقین اور فکر

في آلاء الله يتولد منها المحبة وفكرة في وعد الله تعالى

نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اس سے محبت اور فکر وعدہ اللہ تعالیٰ کے

يتولد منها الرغبة وفكرة في وعيد الله يتولد منها الهيبة

پیدا ہوتی ہے اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید مین پیدا ہوتی ہے اوس سے دہشت

وفكرة في تقصير نفسه عن الطاعة مع احسان الله اليه

اور فکر کے تقصیر نفس مین بندگی سے باوجود احسان اللہ کی طرف اوسکے

يتولد منها الحياء وعن بعض الحكماء بين يدي التقوى

پیدا ہوتی ہے اوس سے حیا اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ آگے تقوے کے

خمس عقبات من جاوزها نال التقوى اولها اختيار الشدة

پانچ گھاٹیان ہین جسنے تجاوز کیا اونسے پہنچا تقوی کو پہلے اختیار کرنا سختی کا

على النعمة وثانيها اختيار الجهد على الراحة وثالثها

نعمت پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا راحت پر اور تیسرے

اختيار الذل على العز ورابعها اختيار السكوت

اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا خاموشی کا

على الفضول وخامسها اختيار الموت على الحيوة وعن

زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر اور روایت ہے

النبي عليه السلام النجوى يحصن الاسرار والصدقة

حضرت نبی علیہ السلام سے کانا پھوسی نگاہ رکھتی ہے بھیدون کو اور صدقہ

يحصن الاموال والاخلاص يحصن الاعمال والصدق

نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملون کو اور سچ

يحصن الاقوال والمشورة تحصن الاراء قال النبي

نگاہ رکھتا ہے قولون کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقلون کو فرمایا نبی

عليه السلام ان في جمع المال خمسة اشياء العناء

علیہ السلام نے تحقیق جمع کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف

فِي جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ عَنْ ذِكْرِ اللهِ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ
اوسکے جمع کرنے مین اور مشغولی اللہ کی یاد سے اوسکی اصلاح مین

وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيلِ لِنَفْسِهِ
اور ڈر چھین لینے والے کا اور چور کا اور سہنا ایسا نام بخیل کا اپنے واسطے

وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَجْلِهِ وَفِي تَفْرِيقِهِ خَمْسَةُ
اور جدائی نیکون کی اوسکے واسطے اور جدا کرنے مین مال کے سا پانچ

أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَالْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللهِ مِنْ
چیزین ہین۔ راحت نفس کی اوسکی طلب سے اور فراغت واسطے یاد اللہ کے

حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيمِ
نگہبانی اوسکے سے اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے اور حاصل کرنا نام کریم کا

لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِينَ لِفِرَاقِهِ وَعَنْ سُفْيَانَ
اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اوسکی جدائی سے اور روایت ہے سفیان

الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِأَحَدٍ
ثوری رحمہ اللہ سے نہین جمع ہوتا ہے اس زمانے مین کسی کے لیے

مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ
مال مگر اوسکے پاس ہون پانچ خصلتین درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل

شَدِيدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ شِعْرٌ
سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا شعر کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ ‖ إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا
جان لے اے خصم دنیا بالیقین ‖ واسطے اسکے ہمیشہ ہی خصم ہین

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ ‖ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا
بیاہتی ہے اسکو کسی جا خصم سے ‖ اور دیا پامال اوسکو اور بدل

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا — لَقَتَلَتْهُمْ قَتْلًا قَتِيلًا

یہ دنیا اپنی خصموں سے — قتل کرتی ہے یہ بری طرح قتیل

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَإِنَّ الْبِلَى — يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

تحقیق میں بیچ دھوکے کے ہوں اور بلا — جسم میں میرے یہ ہوتے ہی ذلیل

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ — نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَا

موت کے توشہ کا سامان کرو — یہ منادی دا منادی ہی الرحیل

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ انہوں نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی طریقہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ

علیہ وسلم کا ہے کھلانا مہمان کو جب اترا اور تیاری مردے کی

إِذَا مَاتَ وَتَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ

جب مرے اور بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہووے اور دینا قرض

إِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ وَقَالَ

جب واجب ہوا اور توبہ گناہ سے جب ہوا اور کہا ہے

مُحَمَّدُ بْنُ الدَّوْرِيِّ شَقِيَ إِبْلِيسُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ

محمد بن دوری نے خراب ہوا شیطان پانچ چیزوں سے اقرار

بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَى التَّوْبَةِ

گناہ کا نہ کیا اور ندامت نہ کی اور ملامت نہ کی اپنے تئیں اور قصد نہ کیا توبہ کا

وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَسَعِدَ آدَمُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ أَقَرَّ

اور نا امید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بالذنب في ندمٍ عليه ولام نفسه وأسرع في التوبة ولم

گناہ کا اور شرمندہ ہوا اوس پر اور ملامت کیا اپنے تئیں اور شتابی کی توبہ میں اور نہ

يقنط من رحمة الله وعن شقيق البلخي رحمه الله

نومید ہوا رحمت اللہ کی سے اور روایت ہے شقیق بلخی رحمہ اللہ سے

أنه قال عليكم بخمس خصالٍ فاعملوها اعبدوا الله بقدر

کہا اوسنے کہ لازم پکڑو پانچ خصلتیں اور عمل کرو اوپر پوجو اللہ کو جتنا کہ

حاجتكم إليه وخذوا من الدنيا بقدر عمركم فيها و

حاجت ہے تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے جتنی کہ عمر ہے تمہاری اوسمیں اور

أذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه وتزودوا في الدنيا

گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہے تمکو اوسکے عذاب کی اور توشہ کرو دنیا میں

بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة بقدر ما تريدون

جتنا کہ ٹھیرنا ہے تمکو قبر میں اور عمل کرو واسطے جنت کے جتنا کہ چاہو

فيها المقام وقال عمر رضي الله عنه رأيت جميع الأخلاء

رہنے کا اوسمیں اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا میں نے سب دوستوں کو

فلم أر خليلاً أفضل من حفظ اللسان ورأيت جميع اللباس

سو نہ دیکھا میں نے کوئی دوست اچھا نگاہداشت زبان سے اور دیکھا میں نے سب پوشاک کو

فلم أر لباساً أفضل من الورع ورأيت جميع المال فلم أر

سو نہ دیکھا میں نے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا میں نے سب مال کو سو نہ دیکھا میں نے

مالاً أفضل من القناعة ورأيت جميع البر فلم أر أفضل

کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا میں نے سب نیکیوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی نیکی بہتر

من النصيحة ورأيت جميع الأطعمة فلم أر طعاماً ألذ

نصیحت سے اور دیکھا میں نے سب کھانوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی کھانا مزیدار

من القبر وعن بعض الحكماء رحمه الله قال الزهد

قبر سے اور بعض حکیموں سے ہے کہا زہد

خمس خصال الثقة بالله والتبري عن الخلق والاخلاص

پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص

في العمل واحتمال الظلم والقناعة في اليد وعن

کام میں اور ظلم برداشت کرنا اور قناعت ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے

بعض العباد انه قال في المناجاة الهي طول الامل غرني

بعض عابدوں سے کہ کہا مناجات میں الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجھ

وحب الدنيا اهلكني والشيطان اضلني والنفس الامارة

اور محبت دنیا کی نے ہلاک کیا مجھ اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ اور نفس برائی

بالسوء عن الحق منعني وقرين السوء على المعصية اعانني

کرنے والے نے حق سے روکا مجھ کو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی مجھے

فاغثني يا غياث المستغيثين فان لم ترحمني فمن ذا الذي

پس فریاد رسی کر میری اے فریاد رس فریادیوں کی پس اگر تو رحم نہ کرے گا تو کون ہے کہ

يرحمني غيرك قال النبي عليه السلام سيأتي على امتي

رحم کرے گا مجھ پر سوا تیرے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ شتاب آویگا میری امت پر

زمان يحبون الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا

ایک زمانہ کہ دوست رکھینگے پانچ کو اور بھولینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو

وينسون الآخرة ويحبون الحيوة وينسون الموت

اور بھولینگے آخرت کو اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولینگے موت کو

ويحبون القصور وينسون القبور ويحبون المال

اور دوست رکھینگے محلوں کو اور بھولینگے قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو

ويحبون المساكين ويحبون الخلوة ويبغضون الكلام

اور دوست رکھتے ہیں مسکینوں کو اور دوست رکھتے ہیں خلوت کو اور دشمن رکھتے ہیں کلام کو

وقال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله في المناجاة

اور کہا یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے مناجات میں

إلهي لا يطيب الليل إلا بمناجاتك ولا يطيب النهار إلا

الٰہی خوش نہیں ہوتی رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دن مگر

بطاعتك ولا تطيب الدنيا إلا بذكرك ولا تطيب الآخرة

تیری طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہی آخرت

إلا بعفوك ولا تطيب الجنة إلا برؤيتك باب الشدائد

مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہی جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ باب ہی غریبوں کے بیان میں

قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة أشياء هن غريبة

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں

في سكة مواضع المسجد غريب فيما بين قوم لا يصلون

چھ جگہ میں ف مسجد غریب ہی اوس قوم میں کہ نماز نہیں پڑھتے

فيه والمصحف غريب في منزل قوم لا يقرؤون فيه والقرآن

اوس میں اور قرآن غریب ہی اوس گھر میں کہ نہیں پڑھتے اوس میں اور قرآن

غريب في جوف الفاسق والمرأة المسلمة الصالحة غريبة

غریب ہی پیٹ میں فاسق کے اور عورت مسلمان نیک غریب ہی

في يد رجل ظالم سيئ الخلق والرجل المسلم الصالح غريب

مرد ظالم بدخلق کے ہاتھ میں اور مرد مسلمان نیک غریب ہی

في يد امرأة ردية سيئة الخلق والعالم غريب بين قوم

عورت بری بدخلق کے ہاتھ میں اور عالم غریب ہی اوس قوم میں

لا يسمعون اليه ثم قال النبى عليه السلام ان الله تعالى

نہیں سنتے اوسکا کلام پھر حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر الرحمة وقال النبى صلى الله

نہیں دیکھیگا اونکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور کہا حضرت نبی صلے اللہ

عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنهم الله تعالى وكل نبى

علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کی میں نے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ نے اور تمام نبیوں کی

مجاب الدعوات الزائد فى كتاب الله تعالى والمكذب

دعا مستجاب ہے بڑھانے والا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور جھٹلانے والا

بقدر الله تعالى والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله تعالى

تقدیر اللہ کو اور حکومت حاصل کرنیوالا زبردستی سے کہ عزت دے اوسکو جسکو ذلیل کیا ہو اللہ نے

ويذل من اعزه الله والمستحل لحرام الله تعالى والمستحل من

اور ذلت دے اوسکو جسکو عزت دی ہو اللہ نے اور حلال جاننے والا اللہ کے حرام کو اور حلال جاننیوالا میری

عترتى ما حرم الله والتارك لسنتى فان الله تعالى لا ينظر

اولاد سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے اور چھوڑنے والا میرے طریقہ کا بیشک اللہ تعالیٰ نہیں دیکھیگا

اليهم يوم القيمة نظر الرحمة قال ابو بكر الصديق رض

انکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رض نے

ان ابليس قائم امامك والنفس عن يمينك والهوى عن

کہ ابلیس کھڑا ہے تیرے آگے اور نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری

يسارك والدنيا عن خلفك والاعضاء عن حولك والجبار

بائیں طرف سے اور دنیا تیری پیٹھ سے اور بدن تیرے گرد سے اور خدا

فوقك يعنى بالقدرة لا بالمكان فالابليس لعنه الله يدعوك

اوپر تیرے ہے یعنی قدرت سے ساتھ نہ مکان کے ساتھ پس ابلیس ملعون خدا کا بلاتا ہے تجھکو

الى ترك الدين والنفس تدعو الى المعصية والهوى

طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور خواہش

تدعو الى الشهوة والدنيا تدعو الى اختيارها على الاخرة

بلاتی ہی تجکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہی تجکو طرف اختیار کرنے اوسکے کے آخرت پر

والاعضاء تدعو الى الذنوب والجبار يدعو الى الجنة

اور بدن بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور خدا غالب بلاتا ہی طرف بہشت کے

والمغفرة قال الله تعالى والله يدعو الى الجنة والمغفرة

اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالی نے اور اللہ بلاتا ہی طرف جنت کے اور بخشش کے

فمن اجاب ابليس ذهب عنه الدين ومن اجاب النفس

سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین اور جسنے کہنا مانا نفس کا

ذهب عنه الروح ومن اجاب الهوى ذهب عنه العقل

گئی اوس سے روح اور جسنے کہنا مانا خواہش کا گئی اوس سے عقل

ومن اجاب الدنيا ذهب عنه الاخرة ومن اجاب الاعضاء

اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اوس سے آخرت اور جسنے کہنا مانا بدن کا

ذهبت عنه الجنة ومن اجاب الله تعالى ذهبت عنه

گئی اوس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ تعالی کا گئی اوس سے

السيئات ونال جميع الخيرات وقال عمر رضي الله تعالى

برائیاں اور پائی اوسنے تمام بھلائیاں اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی نے

عنه ان الله تعالى كتم ستة في ستة كتم الرضاء

عنہ نے بیشک اللہ تعالی نے چھپایا چھ چیز کو چھ میں چھپایا ہی خوشی کو

في الطاعة وكتم اسمه الاعظم في القرآن وكتم الغضب

بیچ طاعت میں چھپایا ہی سب سے بڑے نام کو بیچ قرآن کے چھپایا ہی غصے کو

فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَكَتَمَ

گناہ میں اور چھپایا ہی شب قدر کو مہینے رمضان میں اور چھپایا ہی

أَوْلِيَاءَهُ فِي مَا بَيْنَ النَّاسِ وَكَتَمَ الْمَوْتَ فِي الْعُمْرِ وَكَتَمَ

اپنے دوستوں کو آدمیوں میں اور چھپایا ہی موت کو زندگی میں اور چھپایا ہی

الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ

صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازوں میں اور چھپایا ہی قیامت کے دنکو دنوں میں

وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ

اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن چھ طرح کے

مِنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ الْإِيمَانَ

دہشت میں ہی ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان لے لیوے اوس سے

وَالثَّانِي مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ

اور دوسرا نگاہبان فرشتوں کی طرف سے کہ لکھیں اوسپر وہ بات کہ رسوا ہو

بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ

اوس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے

عَمَلَهُ وَالرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ

عمل اوسکا اور چوتھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اوسکو غفلت میں

بَغْتَةً وَالْخَامِسُ مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ

ایکبارگی اور پانچواں دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اوس سے اور باز رکھے اوسکو

عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ مِنْ قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلَ

آخرت سے اور چھٹا اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو

بِهِمْ فَيَشْغَلُوهُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ

اونکے ساتھ سو باز رکھیں اوسکو اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور روایت ہی حضرت علی

رضي الله عنه انه قال من جمع ستة خصال لم يدع

رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کی چھ خصلتیں نہیں چھوڑی

للجنة مطلبا ولا عن النار مهربا اولها عرف الله تعالى

بہشت کی طلب اور نہ آگ کی بچاؤ والی پہلے پہچانا اللہ تعالی کو

فعبده وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة

بندگی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت کو

فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه

سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی

وعرف الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعمة ستة

اور پہچانا باطل کو سو بچا اوس سے اور یہی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ

اشياء الاسلام والقرآن ومحمد رسول الله والعافية

چیزیں ہیں اسلام اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی

والستر والغنى عن الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي

اور پردہ پوشی اور بے پروائی آدمیوں سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی

رحمه الله العلم دليل العمل والفهم وعاء العلم والعقل

رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل عمل کی اور فہم ظرف ہے علم کا اور عقل

قائد الخير والهوى مركب الذنوب والمال رداء

کھینچنے والی ہے نیکی کی طرف اور خواہش سواری ہے گناہوں کی اور مال چادر ہے

المتكبرين والدنيا سوق الآخرة وقال ابو ذر جمهر ستة

متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا اور کہا ... نے چھ

خصال تعدل جميع الدنيا الطعام المري والولد الصالح

خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے ... کھانا ... بیٹا نیک

بیساکے

وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ وَكَمَالُ الْعَقْلِ

اور بیوی موافق اور کلام مضبوط اور پوری عقل

وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

لَوْلَا الْأَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْأَرْضُ وَمَا فِيهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُونَ

اگر نہ ہوتی ابدال خلق دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہے اور اگر نہ ہوتے نیک لوگ

لَهَلَكَ الطَّالِحُونَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ

تو ہلاک ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام

كَالْبَهَائِمِ وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَأَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا

مانند چوپایہ کے اور اگر نہ ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہ ہوتے

الْحَمْقَاءُ لَخَرِبَتِ الدُّنْيَا وَلَوْلَا الرِّيحُ لَأَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ

احمق خراب ہوتی دنیا اور اگر نہ ہوتی ہوا سڑ جاتی تمام چیزیں

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ يَخْشَ اللّٰهَ لَمْ

اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ اوس نے کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے

يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُدُومَهُ عَلَى اللّٰهِ لَمْ

نجات نہیں پائی اوس نے لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس جانے سے

يَنْجُ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ * وَمَنْ لَمْ يَكُنْ آيِسًا

نجات نہیں پائی اوسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا

عَنِ الْخَلْقِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى

خلق سے نجات نہیں پائی اوس نے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے

عَمَلِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الرِّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِهِ

عمل کا نہیں نجات پائی اوس نے ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے

ابدال ایسے مقبول بندے ہیں کہ انکی برکت سے دنیا قائم ہے اور جو لوگ دین سے ناواقف ہیں ... علما دین ... ہوتی

على احتراس قلبه لم ينج من الحسد ومن لم ينظر الى
نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد سے اور جس شخص نے نہ دیکھا اوس

من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب
شخص کیطرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل مین نجات نہ پائی اوسنے خود پسندی سے

وحكي عن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن
اور روایت ہی حسن بصری سے کہ اونہون نے کہا تحقیق فساد دلونکا

ستة اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون
چھہ چیزے ہی پہلے گناہ کرتے ہین ساتہ امید توبہ کے اور سیکھتے ہین

العلم ولا يعملون واذا عملوا لا يخلصون وياكلون رزق
علم اور عمل نہین کرتے اور جب عمل کرتے ہین اخلاص نہین رکھتے اور کہاتے ہین روزی

الله ولا يشكرون ولا يرضون بقسمة الله ويدفنون
اللہ کی اور شکر نہین کرتے اور راضی نہین اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہین

موتاهم ولا يعتبرون وقال ايضا من اراد الدنيا
مردے اپنے اور عبرت نہین پاتے اور بھی کہا ہی جسنے چاہی دنیا

واختارها على الاخرة عاقبه الله بست عقوبات ثلث
اور پسند کیا اوسکو آخرت پر عذاب کریگا اوسکو اللہ چھہ عذاب تین

في الدنيا وثلث في الاخرة اما الثلث التي هي في الدنيا
دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین کہ دنیا مین ہین

فامل ليس له منتهى وحرص غالب ليس له قناعة
سو امید ہی کہ نہین اوسکی انتہا اور حرص غالب ہی کہ نہین واسطے اوسکے قناعت

ونزع منه حلاوة العبادة واما الثلث التي هي
اور کھینچ لی اوس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ

في الآخرة فهول يوم القيامة والحساب الشديد

آخرت میں ہیں سو ہیبت دن قیامت کی اور حساب سخت

والحسرة الطويلة وقال احنف بن قيس رضي الله عنه

اور تو حسرت دراز اور کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے

لا راحة لحسود ولا مروءة للكذوب ولا حيلة لبخيل

راحت نہیں حسد والے کو اور مروت نہیں جھوٹے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو

ولا وفاء للملوك ولا سؤدد لسيء الخلق ولا راد

اور وفا نہیں بادشاہوں کو اور سرداری نہیں بدخلق کو اور کوئی نہیں پھیرنے والا

لقضاء الله وسئل عن بعض الحكماء هل

اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض حکیم سے کیا

يعرف العبد اذا تاب ان توبته قبلت ام ردت قال

پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کی اوسنے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا رد ہوئی کہا

لا احكم في ذلك ولكن لذلك علامات احدها ان يرى

حکم نہیں کرتا میں بیچ اسکے لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ کہ دیکھے اپنے

نفسه غير معصومة من المعصية ويرى في قلبه الفرح

نفس کو نہ بچا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں خوشی کو

غائبا والحزن شاهدا ويقرب اهل الخير ويباعد

غائب اور غم کو حاضر اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور ہو

اهل الشر ويرى القليل من الدنيا كثيرا ويرى الكثير

اہل شر سے اور دیکھے تھوڑی دنیا کو بہت اور دیکھے بہت کو

من عمل الآخرة قليلا ويرى قلبه مشتغلا بما

عمل آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اوس چیز کا کہ رضا مند ہے

من الله تعالى فارغا عما ضمن الله تعالى منه ويكون

اللہ تعالی سے فراغت رکھنے والا اوس چیز سے کہ ضامن ہوا ہی اللہ تعالی اوس سے اور ہووے

بحفظ اللسان دائم الفكرة لازم الغم والندامة

نگاہبان زبان کا ہمیشہ فکرمند ملا ہوا غم اور ندامت کے

وقال يحيى بن معاذ رحمه الله من اعظم الاغترار

اور کہا ہی یحیی بن معاذ نے رحمہ اللہ بڑے فریب سے ہی

عندي التمادي في الذنوب على رجاء العفو من غير

نزدیک میرے دیر کھینچنی گناہوں میں باامید بخشش کے بدون

ندامة وتوقع القرب من الله تعالى بغير طاعة وانتظار

ندامت کے اور امیدواری قرب اللہ تعالی سے لے کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زرع الجنة ببذر النار وطلب دار المطيعين بالمعاصي

کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے

وانتظار الجزاء بغير عمل والتمني على الله عز وجل

اور انتظار بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عز وجل سے

مع الافراط شعر

زیادتی کے ساتھ

ترجو النجاة ولم تسلك مسالكها ان السفينة لا تجري على اليبس

امید رکھتا ہے نجات کی اور نہیں چلتا اوسکی راہ پر بیشک کشتی نہیں چلتی ہی سوکھے پر

وقال احنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد

اور کہا ہی احنف بن قیس نے جب پوچھا گیا کیا بہتر ہے جو دیا جاوے بندہ

قال عقل غريزي قيل فان لم يكن قال ادب صالح قيل

[illegible] عقل پیدائشی [illegible] کہا گیا پس اگر نہ ہو [illegible] ادب نیک کہا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ صَاحِبٌ مُوَافِقٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

پھر جو نہو کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہو

قَالَ قَلْبٌ مُرْتَبِطٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طُولُ الصَّمْتِ

کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو نہو کہا بہت چپ رہنا

قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتٌ حَاضِرٌ بَابُ السَّبْعَةِ

کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر اب یہ باب سات چیزوں کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَبْعَةُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ

سات لوگون کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے سایۂ عرش کے

يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ

جس دن کہ سایہ نہیں ہے سوا اسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ

فِي عِبَادَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

اللہ تعالی کی عبادت میں بڑا ہوا اور وہ مرد کہ یاد کیا اوسنے اللہ کو تنہائی میں پھر ٹپکایا

عَيْنَاهُ دَمْعًا مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ

آنکھون نے اوسکے آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا

بِالْمَسْجِدِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ

مسجد سے لگا ہوا ہے یہان تک کہ پہرے اوسکی طرف اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پھر نہ

تَعْلَمْ شِمَالُهُ بِمَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ وَ

جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا کیا داہنے اوسکے نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی اونہون نے اللہ کے واسطے

رَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ جَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَأَبَى وَقَالَ إِنِّي

وہ مرد کہ بلایا اوسکو عورت خوبصورت نے اپنی طرف تب اوسنی انکار کیا اور کہا کہ

أخاف الله تعالى وقال أبو بكر الصديق رضي الله عنه

ڈرتا ہوں اللہ تعالی سے اور کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

البخيل لا يخلو من إحدى السبع إما أن يموت فيرثه

بخیل نہیں خالی ہوتا ایک چیز سے سات میں سے یا تو مرجاتا ہے سو وارث ہو [illegible]

من ينفق ماله وينفقه لغير ما أمر الله تعالى أو يسلط

وہ شخص کہ خرچ کرے اوسکا مال اور صرف کرے بغیر حکم اللہ کے یا غالب کر دیتا ہے اللہ

عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه

اوس پر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہے وہ مال اوس سے بعد ذلیل کرنے اوسکو [illegible]

أو يهيج له شهوة فيفسد عليه ماله أو يبدو له رأي

یا پیدا کر دیتا ہے اوسمیں شہوت کہ خراب کرے وہ اوسمیں مال اپنا یا پیدا ہوتی ہے اوسکو عقل

في بناء أو عمارة أرض خراب فيذهب فيه ماله أو يصيبه

مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی زمین ویران میں پھر جاتا ہے اوسمیں مال اوسکا یا پہنچے اوسکو

نكبة من نكبات الدنيا من غرق أو حرق أو سرقة

مصیبت دنیا کی مصیبتوں سے ڈوبنے سے یا جلنے سے یا چوری سے

وما أشبه ذلك أو يصيبه علة مزمنة فينفق ماله

اور جو مانند ہے اسکے یا پہنچے اوسکو بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا

في مداواتها أو يدفنه في موضع من المواضع فينساه

اوسکے علاج میں یا گاڑ دے اوسکو کسی جگہ میں مکانوں میں سے پھر بھولے اوسکو

فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من كثر ضحكه قلت

پھر نہ پائے اوسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی

هيبته ومن استخف بالناس استخف به ومن أكثر

ہیبت اوسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیوں کو خفیف کیا گیا وہ اور جس شخص نے کثرت کی

فِي شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ

کسی چیز کی چاہا گیا اوس سے قبل اور جس شخص کے بہت کلام ہوے بہت ہوئی بیہودگی اوسکی

وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ

اور جس شخص کی بیہودگی بہت ہوئی کم ہوئی حیا اوسکی اور جس شخص کی حیا کم ہوئی کم ہوئی

وَرَعُهُ وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُثْمَانَ

پرہیزگاری اوسکی اور جس شخص کی پرہیزگاری کم ہوئی مر گیا دل اوسکا اور روایت ہے حضرت عثمان

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا

رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا قول اللہ تعالی کے بیان مین یعنی نیچے دیوار کے خزانہ تھا انکا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا قَالَ الْكَنْزُ لَوْحٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ

اور باپ اونکا نیک تھا فرمایا خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اوپر

سَبْعَةُ أَسْطُرٍ مَكْتُوبٌ فِي أَحَدِهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ

سات سطرین تھیں لکھا ہوا تھا ایک مین تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے

الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً

موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانے دنیا کو فانی

وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ

اور رغبت کرے اوسکی اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانے کہ کام

بِقَدَرٍ وَهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ

ساتھ تقدیر کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے حساب کو

وَهُوَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يُذْنِبُ

اور جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانے دوزخ کو اور گناہ کرے

وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اللهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ

اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانے اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے دوسرے کو اور تعجب کرتا ہوں اوس

عرف الجنة يقيناً وهو يستريح بالدنيا وعجبت لمن

کہ پہچانے بہشت کو یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے

عرف الشيطان عدواً فاطاعه وسئل عن علي

کہ پہچانے شیطان کو دشمن پھر فرمانبرداری کرے اوس کی اور پوچھا گیا حضرت علی

رضي الله عنه ما اثقل من السماء وما اوسع من الارض

رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے

وما اغنى من البحر وما اشد من الحجر وما احر من النار

اور کیا ہی تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے اور کیا ہی گرم زیادہ آگ سے

وما ابرد من الزمهرير وما امر من السم فقال علي

اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ زہر سے تب فرمایا حضرت علی

رضي الله عنه البهتان على البرئ اثقل من السماء والحق

رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہے آسمان سے اور حق

اوسع من الارض وقلب القانع اغنى من البحر وقلب

[illegible] زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت رکھنے والے کا تونگر زیادہ ہی دریا سے اور دل

المنافق اشد من الحجر والسلطان الجائر احر من النار

منافق کا سخت زیادہ ہی پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے

والحاجة الى اللئيم ابرد من الزمهرير والصبر امر

اور حاجت طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زمہریر سے اور صبر کڑوا [illegible]

من السم وقيل النميمة امر من السم وقال النبي

زہر سے اور کہا گیا ہے چغلی کڑوی زیادہ ہے زہر سے اور فرمایا نبی

عليه السلام الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له

علیہ سلام نے دنیا گھر ہے [illegible]

وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ وَيَشْتَغِلُ بِشَهْوَتِهَا مَنْ لَا فَهْمَ لَهُ

اور اوسکے لیئے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہین اور مشغول ہی اوسکی خواہشون مین جسکو سمجھ نہین

وَعَلَيْهَا يُعَاقِبُ مَنْ لَا عِلْمَ لَهُ وَلَهَا يَحْسُدُ مَنْ لَا لُبَّ لَهُ وَلَهَا

اور اوپر اوسکے بیر کرتا ہے جس شخص کو علم نہین اور اوسکے لیے حسد کرتا ہے جسکو عقل نہین اور اوسکے لیے

يَسْعٰى مَنْ لَا يَقِيْنَ لَهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ

کوشش کرتے جسکو یقین نہین اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرَئِيْلُ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ يَجْعَلُهُ

ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل حق ہمسایہ مین یہان تک گمان کیا مینے کہ اوسکو

وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالنِّسَاءِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُحَرِّمُ

وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا مجکو عورتون کے حق مین یہان تک گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی

طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالْمَمْلُوْكِيْنَ حَتّٰى ظَنَنْتُ

طلاق اونکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلامونکے حق مین یہان تک گمان کیا مینے

اَنَّهُ يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يُعْتَقُوْنَ فِيْهِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ

کہ مقرر کریگا اونکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہوجاوینگے جسمین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو

بِالسِّوَاكِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ فَرِيْضَةٌ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ

مسواک کی یہان تک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو

بِالصَّلٰوةِ فِي الْجَمَاعَةِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

نماز کی جماعت مین یہان تک گمان کیا مینے کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالے

صَلٰوةً اِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى

[illegible] جماعت میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا شب کو رات کی [illegible] کے

ظننت أنه لا نوم بالليل ومازال يوصيني بذكر الله حتى

گمان کیا میں نے کہ رات کو سونا نہیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو ذکر خدا کا یہاں تک

ظننت أنه لا ينفع قول الأب وقال النبي عليه السلام

گمان کیا میں نے کہ فائدہ نہیں دیتی کوئی بات باپ کی اور کہا ہے حضرت نبی علیہ السلام نے

سبعة لا ينظر إليهم الخالق يوم القيمة ولا يزكيهم

سات شخص ہیں کہ نہ دیکھیگا انکو پروردگار قیامت کے اور نہ پاک کریگا انکو

ويدخلهم النار الفاعل والمفعول به والناكح بيده وناكح

اور داخل کریگا انکو آگ میں اغلام کرنیوالا اور کرایا گیا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور

البهيمة وناكح المرأة من دبرها والجامع بين المرأة

چوپایوں سے جماع کرنیوالا اور عورت کی پیچھے سے جماع کرنیوالا اور جمع کرنیوالا ایک عورت کو

وابنتها والزاني بحليلة جاره والمؤذي جاره حتى يلعنه

اور اسکی بیٹی کو اور زنا کرنیوالا ہمسایہ کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایہ کو یہاں تک کہ لعنت کرے

وقال النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء سبعة

اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں

سوى المقتول في سبيل الله المبطون شهيد و

الغريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد والمطعون

شهيد والحريق شهيد والذي يموت تحت الهدم شهيد

والمرأة التي ماتت عن الولادة شهيد وعن

ابن عباس رضی اللہ عنہما حق على العاقل ان يختار
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے دانا کو کہ اختیار کرے وہ

سبعًا على سبع الفقر على الغنى والذل على العز والتواضع
سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور ذلت کو عزت پر اور تواضع کو

على الكبر والجوع على الشبع والغم على السرور والدون
تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو خوشی پر اور کمتری کو

على المرتفع والموت على الحيوة

باب الثمانی

بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر فصل باب ہے آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں

قال النبي عليه السلام ثمانية اشياء لا تشبع من
فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں کہ نہیں پیٹ بھرتا دیکھا

ثمانية العين من النظر والارض من المطر والانثى
آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے اور مادہ

من الذكر والعالم من العلم والسائل من المسئلة
نر سے اور عالم علم سے اور پوچھنے والا مسئلے سے

والحريص من الجمع والبحر من الماء والنار من الحطب
اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے

وقال ابو بكر الصديق رضي الله عنه ثمانية
اور کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ

اشياء هن زينة لثمانية اشياء العفاف زينة الفقر
چیزیں زینت ہیں آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی

والشكر زينة النعمة والصبر زينة البلاء والتواضع
اور شکر زینت ہے نعمت کی اور صبر زینت ہے مصیبت کی اور تواضع

زِينَةُ الْحَسَبِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَلِّمِ

زینت ہے عبادت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی

وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِينَةُ

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے

الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ زِينَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

احسان کی اور نیاز زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ

عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ

عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی

فُضُولَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ الضَّحِكِ

کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی ہنسی کی

مُنِحَ الْهَيْبَةَ وَمَنْ تَرَكَ الْمِزَاحَ مُنِحَ الْبَهَاءَ وَمَنْ

دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے

تَرَكَ حُبَّ الدُّنْيَا مُنِحَ حُبَّ الْآخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ

چھوڑی محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے [illegible]

الْاِشْتِغَالَ بِعُيُوبِ غَيْرِهِ مُنِحَ الْإِصْلَاحَ بِعُيُوبِ

شغل غیر کے عیب [illegible] دیا گیا اصلاح [illegible] عیبوں [illegible]

نَفْسِهِ وَمَنْ تَرَكَ التَّجَسُّسَ فِي كَيْفِيَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُنِحَ

اور جس شخص نے چھوڑا [illegible] کیفیت صفت [illegible]

الْبَرَاءَةَ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

[illegible]

[illegible]

أنه قال علامات العارفين ثمانية أشياء قلبه

کہ اونہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں دل اوسکا

مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء

ساتھ خوف اور امید کے ہی اور زبان اوسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہی

وعيناه مع الحياء والبكاء وإرادته مع الترك

اور دونو آنکھیں اوسکی ساتھ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اوسکا ساتھ چھوڑنے

والرضاء يعني ترك الدنيا وطلب رضا مولاه

اور رضا کے یعنی چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی

وعن علي رضي الله عنه لا خير في صلوة لا خشوع

اور روایت ہی حضرت علی سے رضی الله عنه نہیں بہتری اوس نماز میں کہ نہیں عاجزی

فيها ولا خير في صوم لا امتناع فيه عن اللغو ولا خير

اوسمیں اور نہیں بہتری اوس روزے میں کہ نہیں رکنا اوسمیں لغو سے اور نہیں بہتری

في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم لا ورع فيه ولا

اوس قرارت میں کہ نہیں فکر اوسمیں اور نہیں بہتری اوس علم میں کہ نہیں پرہیزگاری اوسمیں اور نہیں

خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في أخوة لا حفظ

بہتری اوس مال میں کہ نہیں سخاوت اوسمیں اور نہیں بہتری اوس برادری میں کہ نہیں حفاظت

فيها ولا خير في نعمة لا بقاء لها ولا خير في دعاء

اوسمیں اور نہیں بہتری اوس نعمت میں کہ نہیں بقا واسطے اوسکے اور نہیں بہتری اوس دعا میں

لا إخلاص فيه **باب التساعي** قال النبي

کہ نہیں اخلاص اوسمیں باب ہی نو نو چیزوں کے بیانمیں فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم أوحى الله تعالى إلى موسى بن

صلی الله علیه وسلم نے وحی بھیجی الله تعالی نے طرف موسی بن

عمران في التوراة أن أمهات الخطايا ثلثة الكبر

عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی تین ہیں تکبر

والحسد والحرص فنشأ منها ستة فصرن تسعة

اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے ان سے چھ پس ہو گئے نو

الأولى من الستة الشبع والنوم والراحة وحب

پہلے چھ میں سے پیٹ بھرنا اور سونا اور آرام اور محبت

الأموال وحب الثناء والمحمدة وحب الرياسة

مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی

وقال أبو بكر الصديق رضي الله عنه العباد

اور کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے

ثلثة أصناف لكل صنف ثلث علامات يعرفون

بها صنف يعبدون الله تعالى على سبيل الخوف وصنف

يعبدون الله على سبيل الرجاء وصنف يعبدون

على سبيل الحب فللأول ثلث علامات يستحقر

نفسه ويستقل حسناته ويستكثر سيئاته وللثاني

ثلث علامات يكون قدوة الناس في جميع أحواله

ويكون اسخى الناس كلهم بالمال في الدنيا ويكون

اور بڑا سخی ہوتا ہی تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور

احسن الظن بالله في الخلق كلهم والثالث ثلث

اچھا گمان کرتا ہی ساتھ اللہ کے تمام خلق میں اور تیسرون کی تین

علامات يعطي ما يحبه ولا يبالي بعد ان يرضى ربه

نشانیاں ہیں دیتا ہی جو چیز دوست رکھتا ہی اور پروا نہیں کرتا بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے

ويعمل بسخط نفسه بعد ان يرضى ربه ويكون في جميع

اور عمل کرے ناخوشی سے اپنے نفس کی بعد راضی ہونے پروردگار کے اور ہوتا ہی تمام

الحالات مع سيده في امره ونهيه وقال عمر رضي الله

حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اسکے اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ

عنه ان ذرية الشيطان تسعة زليتون ووثين

عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وثین

ولقوس واعوان وهفاف ومرة والمسوط وداسم

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم

واما زليتون فهو صاحب الاسواق فينصب

ور لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہی کھڑا کرتا ہی

فيها رايته واما وثين فهو صاحب المصيبات واما

اور بیچ انکے جھنڈا اپنا اور لیکن وثین سو وہ مصیبتوں والا ہی اور لیکن

اعوان فهو صاحب السلطان واما هفاف فهو

اعوان سو وہ بادشاہ کا ہی اور لیکن ہفاف سو وہ

صاحب الشراب واما مرة فهو صاحب المزامير

شراب والا ہی اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے

وَاَمَّا الْقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَاَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ
اور لیکن قوس سو وہ یار مجوس کا ہی اور لیکن مسوط سو وہ

صَاحِبُ الْاَخْبَارِ يُلْقِيْهَا فِيْ اَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُوْنَ
اخبار والا ہی کہ ڈالتا ہی آدمیوں کے مونہوں میں اور نہیں پاتے ہیں

لَهَا اَصْلًا وَاَمَّا الدَّاسِمُ فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوْتِ اِذَا
اونکی اصل اور لیکن داسم سو وہ گھر والا ہی جبوقت

دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى
داخل ہوا مرد گھر میں اور سلام نکیا اور یاد نکیا نام خدا تعالی کا

اَوْقَعَ فِيْمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتّٰى يَقَعَ الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ
ڈالتا ہی اون میں جھگڑا یہان تک کہ واقع ہوتی ہی طلاق اور خلع اور مار

وَاَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ
اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہی وضو اور نماز

وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ حَفِظَ
و عبادتوں میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے نگاہبانی کی

الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ
پانچوں نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی اوس پر بخشی خدا نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ اَوَّلُهَا اَنْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَيَكُوْنَ بَدَنُهُ صَحِيْحًا
نو بزرگیاں پہلے دوست رکھے اللہ اسکو اور رہے بدن اوسکا تندرست

وَتَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلَ الْبَرَكَةُ فِيْ دَارِهٖ وَيَظْهَرُ
اور نگاہبانی کریں اوسکی فرشتے اور اوترے برکت اوسکے گھر میں اور ظاہر ہو

عَلٰى وَجْهِهٖ سِيْمَاءُ الصَّالِحِيْنَ وَيُلَيِّنَ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ
اوسکے منہ پر نشانی نیکوں کی نرم کرے خدا اوسکا دل اور گذرے

على الصراط كالبرق اللامع وينجيه الله من النار

چل صراط پر مانند بجلی کے چمکنے والی کے اور نجات بخشے اوسکو اللہ دوزخ سے

وينزله الله في جوار الذين لا خوف عليهم ولا هم

اور اوتارے اوسکو اللہ ہمسایے میں اون لوگون کے کہ نہین خوف اون پر اور نہ

يحزنون وعن علي رضي الله عنه البكاء على ثلثة

غمگین ہونگے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رونا تین

أوجه أحدها من خوف عذاب الله تعالى والثاني

وجہ پر ہے ایک سبب خوف اللہ کے عذاب کے اور دوسرا

من رهبة السخط والثالث من خشية القطيعة

سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدائی کے

فأما الأول فهو كفارة للذنوب وأما الثاني فهو

لیکن پہلا سو کفارہ گناہون کا ہے اور لیکن دوسرا سو

طهارة للعيوب وأما الثالث فهو الولاية مع رضى

پاکی عیبون کی ہے لیکن تیسرا سو نزدیکی ہے ساتھ خوشنودی

المحبوب فثمرة كفارة الذنوب النجاة من العقوبات

دوست کے سو پھل کفارہ گناہون کا نجات ہے عذابون سے

وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم والدرجات

اور میوہ پاکی عیبون کا نعمتین ٹھہرنے والی اور درجے

العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة

بلند اور میوہ نزدیکی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

من الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة

اللہ تعالی سے ساتھ خوشی دیکھنے کی اور ملاقات فرشتون کی

وزيادة الفضيلة باب في العشاري وقال

اور زیادتی بزرگی کی باب ہے دس دس چیزوں کے بیان میں فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالسواك فإن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو مسواک کو کہ

فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب

اس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے مونھ کو اور راضی ہووے پروردگار

ويسخط الشيطان ويحبه الرحمن والحفظة ويشد

اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اسکو رحمن اور فرشتے نگاہبان اور مضبوط کرے

اللثة ويقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفي المرة

مسوڑھے کو اور قطع کرے بلغم کو اور خوشبو کرے منھ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو

ويجلي البصر ويذهب البخر وهو من السنة ثم

اور روشن کرے بینائی کو اور کھووے مونھ کی بدبو کو اور وہ سنت سے ہے

قال عليه السلام الصلوة بالسواك أفضل من سبعين

فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر

صلوة بغير سواك وقال أبو بكر الوراق

نماز بدون مسواک سے اور کہا حضرت ابوبکر ... نے

رضي الله عنه ما من عبد رزقه الله عشر خصال إلا وقد

رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دیوے اسکو اللہ دس خصلتیں ...

نجا من الآفات والعاهات كلها وصار في درجة المقربين

نجات پائی ... آفتوں ... مصیبتوں ... درجہ ... مقربین

ونال درجة المتقين أولها صدق ذاته معه ...

... درجہ متقین ...

قانعٌ والثاني صبرٌ كاملٌ معه شكرٌ دائمٌ والثالثُ

قانع ہو اور دوسرے صبر کامل اوسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے

فقرٌ دائمٌ معه زهدٌ حاضرٌ والرابعُ فكرٌ دائمٌ معه

فقیری ہمیشہ اوسکے ساتھ زہد حاضر ہو اور چوتھے فکر ہمیشہ اوسکے ساتھ

بطنٌ جائعٌ والخامسُ حزنٌ دائمٌ معه خوفٌ متصلٌ

پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم ہمیشہ اوسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو

والسادسُ جهدٌ دائمٌ معه بدنٌ متواضعٌ والسابعُ

اور چھٹے کوشش ہمیشہ اوسکے ساتھ بدن تواضع کرنے والا ہو اور ساتوین

رفقٌ دائمٌ معه رحمٌ حاضرٌ * والثامنُ حبٌّ

نرمی ہمیشہ اوسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت

دائمٌ معه حياءٌ والتاسعُ علمٌ نافعٌ معه حلمٌ

ہمیشہ ہو ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اوسکے ساتھ بردباری

دائمٌ والعاشرُ إيمانٌ دائمٌ معه عقلٌ ثابتٌ وقال

ہمیشہ ہو اور دسوین ایمان ہمیشہ اوسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا

عمر رضي الله عنه عشرةٌ لا تصلحُ بغير عشرةٍ لا يصلحُ العقلُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دس چیزین نہین درست ہوتین بدون دس کے نہین درست ہوتی عقل

بغير ورعٍ ولا الفضلُ بغير علمٍ ولا الفوزُ بغير خشيةٍ

بدون پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ حصول مطلب بدون خوف کے

ولا السلطانُ بغير عدلٍ ولا الحسبُ بغير أدبٍ

اور نہ پادشاہی بدون عدل کے اور نہ خصلت بدون ادب کے

ولا السرورُ بغير أمنٍ ولا الغنى بغير جودٍ ولا الفقرُ

اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری بدون بخشش کے اور نہ فقیری

بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرِّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا الْجِهَادُ بِغَيْرِ

بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد بدون

تَوْفِيقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَضْيَعُ الْأَشْيَاءِ

توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی

عَشَرَةٌ عَالِمٌ لَا يُسْأَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يُعْمَلُ بِهِ وَرَأْيٌ

دس چیزیں ہیں عالم کہ نہ پوچھا جاوے اوس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جاوے ساتھ اوسکے اور تدبیر

صَوَابٌ لَا يُقْبَلُ وَسِلَاحٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلَّى

نیک کہ نہ قبول کی جاوے اور ہتیار کہ نہ استعمال کیا جاوے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جاوے

فِيهِ وَمُصْحَفٌ لَا يُقْرَأُ عَنْهُ وَمَالٌ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ

اوسمین اور قرآن کہ نہ پڑھا جاوے اوس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس سے اور گھوڑا

لَا يُرْكَبُ وَعِلْمُ الزُّهْدِ فِي بَطْنِ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَعُمُرٌ

کہ نہ سواری کیا جاوے اور علم درویشی کا پیٹ مین اوس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر

طَوِيلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيهِ لِسَفَرِهِ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

بڑی کہ نہ سامان کرے اوسمین واسطے سفر کے اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

الْعِلْمُ خَيْرُ مِيرَاثٍ وَالْأَدَبُ خَيْرُ حِرْفَةٍ وَالتَّقْوٰى

علم اچھی میراث ہی اور ادب اچھا پیشہ ہی اور تقوی

خَيْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بِضَاعَةٍ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ خَيْرُ

اچھا توشہ ہی اور عبادت اچھی پونجی ہی اور عمل نیک اچھا

قَائِدٍ وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِينٍ وَالْحِلْمُ خَيْرُ وَزِيرٍ

کھینچنے والا ہی اور نیک خلق اچھا ساتھی ہی اور بردباری اچھا وزیر ہی

وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّوْفِيقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ

اور قناعت اچھی تونگری ہی اور توفیق اچھی مدد ہی اور موت

خیر مؤدب وقال علیہ السلام عشرۃ من ھذہ

اچھا ادب دینے والا ہی اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہین اس

الامۃ ھم کفار باللہ العظیم ویظنون انھم المؤمنون

امت سے کہ وہ کافر ہین ساتھ اللہ بزرگ کے اور گمان کرتے ہین کہ ہم مومن ہین

القاتل بغیر حق والساحر والدیوث الذی لا یغار

قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر اور دیوث کہ نہ غیرت کرے

علی اھلہ ومانع الزکوۃ وشارب الخمر ومن وجب

اپنے گھر کے لوگون پر اور نہ دینے والا زکوۃ کا اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب

علیہ الحج فلم یحج والساعی فی الفتن وبائع السلاح

ہوا حج اور اسنے حج نکیا اور کوشش کرنیوالا فتنون مین اور بیچنے والا ہتیار کا

من اھل الحرب وناکح المرأۃ فی دبرھا وناکح

اہل حرب سے اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر مین اور نکاح کرنیوالا

ذات رحم محرم وناکح البھیمۃ ان علم ھذہ الافعال

قرابت والی محرم سے اور جماع کرنیوالا چوپایے سے اگر جانتا ہی ان فعلون کو

حلالا فقد کفر وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حلال سو کافر ہوا ف۳ اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا یکون العبد فی السماء ولا فی الارض مؤمنا حتی یکون

نہین ہوتا بندہ آسمان مین اور نہ زمین مین مومن جب تک ہووے

وصولا ولا یکون وصولا حتی یکون مسلما ولا

پہنچنے والا اور نہین ہوتا پہنچنے والا جب تک ہووے مسلمان اور نہین

یکون مسلما حتی یسلم الناس من یدہ ولسانہ ولا یکون

ہوتا مسلمان جب تک نہ بچے لوگ اوسکے ہاتھ اور زبان سے اور نہین ہوتا

ف ۱ یعنی جبکہ ...

ف ۳ یعنی اگر ان فعلون کو حلال جانے تو کافر ہوگا ... وہ شخص ... مسلمان کامل نہین

مسلمًا حتى يكون عالمًا ولا يكون عالمًا حتى يكون
بالعلم عاملًا ولا يكون بالعلم عاملًا حتى يكون زاهدًا
ولا يكون زاهدًا حتى يكون ورعًا ولا يكون ورعًا
حتى يكون متواضعًا ولا يكون متواضعًا حتى يكون
عارفًا بنفسه ولا يكون عارفًا بنفسه حتى يكون عاقلًا
في الكلام **وقيل** رأى يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله
فقيهًا راغبًا في الدنيا فقال يا صاحب العلم والسنة
قصوركم قيصرية وبيوتكم كسروية ومساكنكم
قارونية وأبوابكم طالوتية وثيابكم جالوتية و
مذاهبكم شيطانية وضياعكم مارونية وولايتكم
فرعونية وقضاتكم عاجبية أصحاب شوكة غشمشية

وَمَا لَكُمْ جَاهِلِيَّةٌ مَا لَكُنَّ الْحَسَنَةُ ... وَقَالَ

اور عورت تمہاری زمانہ جاہلیت کی بہتر کہاں ہی طرح تمہاری اور کہا

إِنَّمَا النَّاجِي ... [illegible] الْكَلَامِ × وَالطَّالِبُ ... فِي دَارِ السَّلَامِ

[illegible] × اور ایسی طلب کرنے والے اپنے ... دار السلام میں

وَالْمُتَّقِي ... بَعْدَ عَامٍ × وَمَا ... النَّفْسُ ... الْآثَامِ

[illegible] × اور ... [illegible]

إِنَّ الْمُؤْمِنَ أَفْنَى يَوْمَهُ ... بِالصِّيَامِ × وَأَحْيَا طُولَ لَيْلِهِ بِالْقِيَامِ

بیشک جو مومن ہے ... روزہ سے × اور جگا ... بڑی رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

وَاقْتَصَرَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ × لَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ تَنَالَ ... الْمَقَامَ

اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے × البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

وَالْكَرَامَةَ الْعَظِيمَةَ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ × وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے × اور خوشی بڑی کو ذی الجلال و الاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ

اور کہا بعضے حکیم نے دس خصلتوں کو ناپسند کرتا ہی اللہ

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ

سبحانہ و تعالے دس شخص سے بخل غنیوں سے

وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَالطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ

اور غرور فقیروں سے اور طمع عالموں سے اور کمی حیا کی

مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوخِ وَالْكَسَلُ مِنَ الشُّبَّانِ

عورتوں سے اور محبت دنیا کی بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے

وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ مِنَ الْغُزَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ

اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی غازیوں سے اور خودپسندی زاہدوں سے

من الفاتحة ... وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور فرمایا حضرت رسول ... صلی اللہ علیہ وسلم نے ... سے

الفاتحة على عشرة ... نعمة خمسة في الدنيا وخمسة

... پانچ ... دنیا میں اور پانچ

في الآخرة فاما التي في الدنيا العلم والعبادة والرزق

آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہی اور عبادت اور رزق

من الحلال والصبر على البلاء والشكر على النعمة واما التي

حلال سے اور صبر بلا پر اور شکر نعمت پر اور لیکن وہ جو

في الآخرة فانه ياتيه ملك الموت بالرحمة واللطف

آخرت میں ہیں سو تحقیق آویگا اوسکے پاس ملک الموت رحمت اور مہربانی کے ساتھ

ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون آمنا

اور نہیں ڈراتے اوسکو منکر اور نکیر قبر میں اور امن پانے والا ہوگا

في الفزع الاكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته

خوف بڑے میں اور مٹائی جاتیں برائیاں اوسکی اور قبول ہووین نیکیاں اوسکی

ويمر على الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة

اور گذرجاوے پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں

في السلامة وقال ابو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى

سلامتی میں اور کہا ابو الفضل رحمۃ اللہ نے نام رکھے اللہ تعالی نے

كتابه بعشرة اسماء قرآنا وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى

اپنی کتاب کے دس نام قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی

ونورا ورحمة وشفاء وروحا وذكرا اما القرآن

اور نور اور رحمت اور شفا اور روح اور ذکر لیکن قرآن

والفرقان والكتاب والتنزيل فمنه نور واما الهدى

اور فرقان ۔ اور کتاب اور تنزیل سو اسی میں سے نور اور لیکن ہدی

والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا ايها الناس

اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اے آدمیو

قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في الصدور

بیشک آئی ہے تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ سینے میں ہے

وهدى ورحمة للمؤمنين وقد جاءكم من الله نور

اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کی اور تحقیق آیا تمکو اللہ کی طرف سے نور

وكتاب مبين واما الروح فقال وكذلك اوحينا اليك

اور کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا ہمنے تیری طرف

روحا من امرنا واما الذكر فقال وانزلنا اليك الذكر

روح حکم اپنے سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اتارا ہمنے تیری طرف ذکر

لتبين للناس وقال لقمان لابنه يا بني ان الحكمة

تو بیان کرے تو لوگوں سے اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بیشک حکمت

تعمل عشرة اشياء احدها تحيي القلب الميت وتجلس

کرتی ہے دس کام ایک ان سے زندہ کرتی ہے دل مردہ کو اور بٹھاتی ہے

المسكين مجالس الملوك وتشرف الوضيع وتحرر العبيد

مسکین کو مجلسوں میں بادشاہوں کی اور بزرگی دیتی ہے کمینہ کو اور آزاد کرتی ہے غلاموں کو

وتؤوي الغريب وتغني الفقير وتزيد لاهل الشرف

اور جگہ دیتی ہے مسافر کو اور غنی کرتی ہے فقیر کو اور بڑھاتی ہے بزرگی والوں کی

شرفا وللسيد سؤددا وهي افضل من المال وحرز

بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ بہتر ہے مال سے اور پناہ ہے

من الخوف وعدّة في الحرب وبضاعة حين يربح وهي

وحشت سے اور سامان ہے لڑائی میں اور پونجی ہے وقت نفع لینے کے اور وہ

شفيعة حين يعتريها الهول وهي دليلة حين ينتهي

شفاعت کرتی ہے جسوقت خوف لگے اوسکو اور وہ راہ بتاتی ہے جسوقت پہنچے

به اليقين الى النفس وهي سترة حين لا يستره ثوب

یقین نفس تک اور وہ پردہ ہے جسوقت پردہ نہووے کپڑا

وقال بعض الحكماء ينبغي للعاقل اذا تاب ان يعمل

اور کہا بعضے حکیم نے لائق ہے عقلمند کو جسوقت توبہ کرے یہ کہ کرے

عشر خصال احدها استغفار باللسان وندم بالقلب

دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی زبان سے اور ندامت دل سے

وانتهاء بالبدن والعزم على ان لا يعود ابدا وحب

اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اوسکو پھر نہ کرے اور محبت

الآخرة وبغض الدنيا وقلة الكلام وقلة الاكل والشرب

آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور پینے کی

حتى يتفرغ للعلم والعبادة وقلة النوم قال الله تعالى

تا فارغ ہووے واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالی نے

كانوا قليلا من الليل ما يهجعون وبالاسحار هم يستغفرون

تھے تھوڑا رات کو سوتے اور وقت سحر کے بخشش مانگتے

وقال انس بن مالك رضي الله عنه ان الارض تنادي

اور کہا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے

كل يوم بعشر كلمات وتقول يا ابن آدم تسعى على

ہر روز ساتھ دس باتوں کے اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو

ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي بَطْنِي وَتَعْصِي عَلَى ظَهْرِي
میری پیٹھ پر اور رجوع تیرا میرے پیٹ مین ہی اور گناہ کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور

تُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي
عذاب دیا جائیگا تجھے پیٹ مین اور ہنستا ہی تو میری پیٹھ پر اور روئیگا تو میرے پیٹ مین

وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى
اور خوشی کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ مین اور جمع کرتا ہی تو مال میری

ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي
پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ مین اور کھاتا ہی حرام میری پیٹھ پر

وَتَأْكُلُكَ الدِّيدَانُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ
اور کھاوینگے تجھکو کیڑے میرے پیٹ مین اور تکبر کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا

فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي
میرے پیٹ مین اور چلتا ہی تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ مین

وَتَمْشِي فِي نُورٍ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي
اور چلتا ہی تو روشنی مین میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرین میرے پیٹ مین

وَتَمْشِي عَلَى الْجَامِعِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ وَحِيدًا فِي بَطْنِي
اور چلتا ہی تو جماعتون مین میری پیٹھ پر اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ مین

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ
فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا

عُوقِبَ بِعَشْرِ عُقُوبَاتٍ أَوَّلُهَا يَمُوتُ قَلْبُهُ وَيَذْهَبُ
عذاب دیا جاویگا دس عذاب سب پہلے مرتا ہی دل اوسکا اور جاتی رہتی ہی

الْمَاءُ عَلَى وَجْهِهِ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ
آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہی اوسپر

الرحمٰن يحشر يوم القيامة ويحرم من شفاعة النبي

رحمٰن کا اور حشر کیا جائیگا دن قیامت کے اور محروم کیا جائیگا شفاعت سے نبی

صلى الله عليه وسلم يوم القيامة وتلعنه الملائكة

صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اوسکو فرشتے

ويبغضه أهل السمٰوات والأرضين ويخزي كل شيء

اور دشمن رکھینگے اوسکو اہل آسمان اور زمین اور رسوا ہوگا وہ سب چیز

حتى يفتضح يوم القيامة وقال حسن البصري رحمه الله

اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے

يومًا بينما أنا أطوف في أزقة البصرة وفي أسواقها

ایک دن اوسوقت کہ پھرتا تھا مین کوچون مین بصرے کے اور اوسکی بازارون مین

مع شاب عابد فإذا أنا بلغنا بطبيب وهو جالس

ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا

على الكرسي بين يديه رجال ونساء وصبيان بأيديهم

کرسی پر سامنے اوسکے مرد اور عورتین اور لڑکے تھے اونکے ہاتھون مین

قوارير فيها ماء وكل واحد منهم يستوصف دواء

شیشے پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اون سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے

لدائه فقال فتقدم الشاب إلى الطبيب فقال أيها الطبيب

درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑھا جوان طبیب کی طرف تب کہا ای طبیب

هل عندك دواء يغسل الذنوب ويشفي مرض القلوب

کیا تیرے پاس دوا ہی کہ دھووے گناہون کو اور اچھا کرے بیماری دلون کی

فقال نعم فقال هات فقال خذ مني عشرة أشياء

پھر اوسنے کہا ہان تب کہا لا کہا طبیب نے لے میرے سے دس چیزین

قَالَ خُذْ عُرُوقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوقِ شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ

کہا کے | جڑین درخت فقر کے ساتھ جڑون درخت تواضع کے

وَاجْعَلْ فِيهِمَا هَلِيلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِي هَاوَنِ الرِّضَاءِ

اور ڈال اوسمین هڑ توبہ کی اور ڈال اوسکو اوکھلی رضا مین

وَاسْحَقْهُ بِمِجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قِدْرِ التُّقَى وَصُبَّ

اور پیس اوسکو دستے قناعت سے اور رکھ اوسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال

عَلَيْهِ مَاءَ الْحَيَاءِ وَاغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ

اوسپر پانی حیا کا اور جوش دے اوسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اوسکو پیالہ

الشُّكْرِ وَرَوِّحْهُ بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ

شکر [illegible] اور ہوا دے اوسکو پنکھے امید سے اور پی اوسکو ساتھ چمچے تعریف کے

فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

بیشک اگر کیا تو نے یہ تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد

وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقِيلَ جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ

[illegible] دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہی اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے

[illegible] الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ

[illegible] عالمون اور حکیمون سے سو حکم کیا انکو کہ کہے ہر ایک

مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ

[illegible] حکمت کی بات [illegible] بولا ہر ایک انکا دو حکمتین پھر ہوئین

عَشَرَةً فَقَالَ الْأَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ أَمْنٌ وَأَمْنُهُ كُفْرٌ

دس [illegible] کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے امن ہی اور امن مین بنا اوس کے کفر ہی

وَأَمْنُ الْمَخْلُوقِ عِتْقٌ وَخَوْفُهُ رِقٌّ وَقَالَ الثَّانِي الرَّجَاءُ

اور امن مین خلق سے آزاد ہوتا ہی اور خوف سے انکے غلام ہوتا ہی اور کہا دوسرے نے امیدواری

بحمد الله تعالى غنًى لا يضرّه فقرٌ واليأسُ عنه فقرٌ

الله تعالی سے تونگری ہی کہ نہیں ضرر کرتی اوسکو فقیری اور نا امیدی اسسے فقیری ہی

لا ينفع معه غنًى وقال الثالث لا يضرّ مع غنى القلب

کہ نہیں نفع دیتی اسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتا ہے تونگری دل کے

فقرُ الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال

خالی ہونا کیسے کا اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا

الرابع لا يزداد غنى القلب مع الجود إلا غنًى ولا يزداد

چوتھے نے نہیں بڑھتی ہی تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری ہی اور نہیں بڑھتی

فقرُ القلب مع غنى الكيس إلا فقرًا وقال الخامس خذ القليل

فقیری دل کی ساتھ پر ہونے کیسے کے مگر فقیری ہی اور کہا پانچویں نے لیا تھوڑا

من الخير خيرٌ من ترك الكثير من الشر وترك الجميع

خیر سے بہتر ہی چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام

من الشر خيرٌ من أخذ القليل من الخير وقال ابن عباس

بدی کا بہتر ہی لینے تھوڑی خیر سے اور روایت ہی ابن عباس

رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم عشرة

رضی الله تعالی عنہ سے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم سے

أصنافٍ من أمتي لا يدخلون الجنة إلا من تاب منهم

قسم امت میری سے نہیں داخل ہونگے بہشت میں مگر جس نے توبہ کی

القلاعُ والجيوفُ والقتاتُ والدبوبُ والديوثُ

قلاع ہی اور جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث

وصاحبُ العرطبة وصاحبُ الكوبة والعتلُ والزنيم

صاحب عرطبہ ... صاحب کوبہ ... عتل ... زنیم

والعاق لوالديه قيل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور نافرمان اپنے ماں باپ کا کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ما العتلاء قال الذي يمشي بين يدي الامراء وقيل

کون ہیں عتلاء فرمایا وہ شخص کہ چلے آگے امیروں کے اور کہا گیا

ما الجيوف قال النباش وقيل ما القتات قال النمام

کون ہیں جیوف فرمایا کفن چور اور کہا گیا کون ہیں قتات فرمایا چغل خور

وقيل ما الديوب قال الذي يجمع في بيته الفتيات

اور کہا گیا کون ہیں دیوب فرمایا وہ کہ اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں

للفجور وقيل ما الديوث قال الذي لا يغار على اهله

واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہیں دیوث فرمایا وہ شخص کہ غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر

وقيل ما صاحب العرطبة قال الذي يضرب بالطبل وقيل

اور کہا گیا کون ہیں صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ بجاوے طبل اور کہا گیا

ما صاحب الكوبة قال الذي يضرب الطنبور وقيل

کون ہیں صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ بجاوے طنبور اور کہا گیا

ما العتل قال الذي لا يعفو عن الذنب ولا يقبل العذر

کون ہیں عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے گناہ اور نہ مانے عذر

وقيل ما الزنيم قال الذي ولد من الزنا ويقعد على قارعة

اور کہا گیا کون ہیں زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا زنا سے اور بیٹھے سر راہ پر

الطريق فيغتاب الناس والعاق مشهور قال النبي

وہ غیبت کرے لوگوں کی اور عاق مشہور ہی ہے فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم عشرة نفر لن يقبل الله تعالى صلاتهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے دس شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالی انکی نماز

رجل صلى وحيدا بغير قراءة ورجل لا يؤدي الزكوة
جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون قرات کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ
ورجل يؤم قوما وهم له كارهون ورجل مملوك
اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اوس سے ناخوش ہوں اور جو مرد کہ غلام
ابق ورجل شارب الخمر مدمن وامرأة باتت و
بھاگا ہوا ہی اور جو مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ کا اور جس عورت نے رات گذاری
زوجها ساخط عليها وامرأة حرة تصلي بغير خمار
خاوند اوسکا غصے رہا اوسپر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے
وآكل الربوا والامام الجائر ورجل لا تنهاه صلاته
اور کھانے والا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور جو مرد کہ روکتا نہ ہو اوسکو نماز اوسکی
عن الفحشاء والمنكر لا يزداد من الله تعالى الا بعدا
بے حیائی اور بری بات سے نہ زیادہ ہوگا اوسکو اللہ تعالی سے مگر دوری
وقال النبي صلى الله عليه وسلم ينبغي للداخل في المسجد
اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لائق ہی مسجد میں داخل ہونے والے کو
عشر خصال وهي ان يتعاهد خفيه او نعليه وان يبدأ
دس کام پہلے خبر لیوے موزوں کی یا جوتوں کی اور شروع کرے
برجله اليمنى وان يقول اذا دخل بسم الله وسلام على
پاؤں داہنے سے اور کہے وقت داخل ہونے کے بسم اللہ [illegible]
رسول الله وعلى ملائكة الله اللهم افتح لنا ابواب
اور رسول اللہ کے اور فرشتوں اللہ کے یا اللہ کھول ہمارے واسطے دروازے
رحمتك انك انت الوهاب وان يسلم على اهل المسجد
اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا اور سلام کرے اہل مسجد پر

وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَحَدٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
اور کہے جب کوئی نہ ہو اس میں سلام ہم پر اور

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے

وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَاَنْ
اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گذرے سامنے نمازی کے اور

لَا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ
نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے

حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَقُوْلَ
جب تک پڑھ لے دو رکعتیں نفل اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے

اِذَا قَامَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
جب کھڑا ہو پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا

اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابو ہریرہ

رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ
رحمہ اللہ سے وہ حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز ستون

الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ
دین کا ہے اور بیچ اس کے دس باتیں ہیں خوبصورتی مونھ کی اور روشنی دل کی اور آرام

الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَآءِ
بدن کا و دل لگی قبر میں اور مکان اترنے رحمت کا اور کنجی آسمان کی

وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ
اور بوجھ ترازو کا وجہ خوشی پروردگار کی اور قیمت بہشت کی اور پردہ

من دينه ومن اقامها فقد اقام الدين ومن تركها فقد

دین سے اور جسنے قائم رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو اور جسنے چھوڑا اوسکو بیشک

هدم الدين وعن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه

گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل اهل الجنة

وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہیگا اللہ تعالی کہ داخل کرے جنتیوں کو

في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة من الجنة

جنت میں بھیجیگا اونکی طرف ایک فرشتہ اور ساتھ اوسکے تحفہ اور لباس جنت سے ہوگا

فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك ان معي هدية

پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہوں اوس میں کہیگا اونکو فرشتہ کہ میرے ساتھ تحفہ ہے

من رب العالمين قالوا وما تلك الهدية فيقول الملك

پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہے وہ تحفہ پس کہیگا فرشتہ

هي عشرة خواتيم مكتوب على احدها سلام عليكم

[illegible]

طبتم فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت

[illegible]

عنكم الاحزان والهموم وفي الثالث مكتوب

[illegible]

وتلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون

[illegible]

وفي الرابع مكتوب البستكم الحلل و

[illegible]

وفي الخامس مكتوب وزوجناهم بحور عين اني

اور پانچوین مین لکھا ہی اور بیویان کردین ہمنے اونکی حورعین سے بیشک

جزيتهم اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون وفي السادس

بدلا دیا مینے اونکو آج سبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہنچنے والے اور چھٹے مین

مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من الطاعة

لکھا ہی یہ بدلا تمھارا ہی آج بسبب بندگی کرنے تمھاری کے

وفي السابع مكتوب صرتم شبابا لا تهرمون ابدا

اور ساتوین مین لکھا ہی ہوگئے تم جوان بوڑھے نہوگے کبھی

وفي الثامن مكتوب صرتم آمنين ولا تخافون ابدا

اور آٹھوین مین لکھا ہی ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈروگے کبھی

وفي التاسع مكتوب رافقتم الانبياء والصديقين

اور نوین مین لکھا ہی رفیق ہوئے تم انبیا کے اور صدیقون کے

والشهداء والصالحين وفي العاشر مكتوب سكنتم

اور شہیدون کے اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہی بسے ہو تم

في جوار الرحمن ذي العرش الكريم ثم يقول الملك

ہمسایگی مین رحمن بزرگ صاحب عرش کے پھر کہیگا فرشتہ

ادخلوها بسلام آمنين فيدخلون الجنة ويقولون

داخل ہو تم اس مین سلامتی سے امن مین پس داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے

الحمد لله الذي اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور

سب تعریف واسطے اللہ کے جسنے دور کیا ہم سے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا

شكور الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض

قدر دان ہی سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے سچا کیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا

نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ

جگہ پکڑ لیتے ہیں ہم بہشت میں سے جہاں چاہیں سو اچھا بدلا ہے کام کرنے والونکا

وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يُّدْخِلَ اَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ اِلَيْهِمْ

اور جب وقت چاہیگا الله کہ داخل کرے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیجیگا انکی طرف

مَلَكًا وَّمَعَهُ سَبْعَةُ خَوَاتِمَ فِيْ اَوَّلِهَا مَكْتُوْبٌ اُدْخُلُوْهَا

ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ سات مہریں ہونگی پہلے میں لکھا ہے داخل ہو اوسمیں

ثُمَّ تَمُوْتُوْنَ فِيْهَا اَبَدًا وَّلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَخْرُجُوْنَ وَفِي الثَّانِيْ

مَكْتُوْبٌ خُوْضُوْا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي الثَّالِثِ

لکھا ہے گھس جاؤ عذاب میں آرام نہوگا تمکو اور تیسرے میں

مَكْتُوْبٌ اَيْئَسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوْبٌ

لکھا ہے ناامید ہوجاؤ میری رحمت سے اور چوتھے میں لکھا ہے

اُدْخُلُوْهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ اَبَدًا وَّفِي الْخَامِسِ

مَكْتُوْبٌ لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّوْمُ وَشَرَابُكُمُ

الْحَمِيْمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ وَغَوَاشِيْكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ

مَكْتُوْبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمْ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنَ الْمَعَاصِيْ

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوْبٌ سَخَطِيْ عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ اَبَدًا وَّفِي الثَّامِنِ

مكتوب: عليكم اللعنة بما تعملون ثم من الذنب الكبير

لکھا ہی تمپر پھٹکار ہی کرتے جا کر سے گناہ بڑے

ولم تتوبوا ولم تندموا وفي التاسع مكتوب قرنائكم

اور توبہ نکی تمنے اور شرمندہ ہوئے تم اور نوین مین لکہا ہی ہمنشین تمہارے

الشياطين في النار ابدًا وفي العاشر مكتوب اتبعتم

شیطان ہین دوزخ مین ہمیشہ اور دسوین مین لکہا ہی تابع ہوئے تم

الشيطان واردتم الدنيا وتركتم الآخرة فهذا جزاءكم

شیطان کے اور چاہا تمنے دنیا اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلہ تمہارا ہی

وعن بعض الحكماء طلبت عشرة في عشرة

اور روایت ہی بعض حکیم سے طلب کیا مینے دس چیز کو دس

مواطن فوجدتها في عشرة اخرى طلبت الرفعة

جگہہ مین سو پایا مینے اونکو اور دس مین طلب کیا مینے بلندی کو

في التكبر فوجدتها في التواضع وطلبت العبادة

تکبر مین سو پایا مینے اوسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة

نماز مین سو پایا مینے اوسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو

في الحرص فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب

حرص مین سو پایا مینے اوسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا

في صلوة النهار جهرًا فوجدته في صلوة الليل سرًّا

دن کی نماز مین جہر مین سو پایا مینے اوسکو رات کی نماز مین چھپکر

وطلبت نور القيمة في الجود والسخاوة فوجدته

اور طلب کیا مینے نور قیامت کو بخشش اور سخاوت مین سو پایا مینے اوسکو

فِي الْعَطَشِ فِي الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ الْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ فَوَجَدْتُهَا

پیاس میں روزے کی میں اور طلب کیا مینے گزرنا پل صراط پر سے سو پایا مین

فِي الصَّدَقَةِ وَطَلَبْتُ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

سو پایا مینے اوسکو صدقے مین اور طلب کی مینے نجات آگ سے

فِي الْمُبَاحَاتِ فَوَجَدْتُهَا فِي تَرْكِ الشَّهَوَاتِ وَطَلَبْتُ

مباح چیزون مین سو پایا مینے اوسکو خواہشون کے چھوڑنے مین اور طلب کیا مینے

حُبَّ اللّٰهِ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا فَوَجَدْتُهَا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى

محبت اللہ تعالی کی دنیا مین سو پائی مینے اللہ تعالی کی یاد مین

وَطَلَبْتُ الْعَافِيَةَ فِي الْجَمَاعَةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعُزْلَةِ وَطَلَبْتُ

اور طلب کی مینے آرام جماعت مین سو پایا مینے اوسکو تنہائی مین اور طلب کیا مینے

نُورَ الْقَلْبِ فِي الْمَوَاعِظِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فَوَجَدْتُهَا

نور دل کا نصیحتون مین اور قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے اوسکو

فِي التَّفَكُّرِ وَالْبُكَاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ

قَالَ عَشْرُ خِصَالٍ مِنَ السُّنَّةِ خَمْسٌ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٌ

فِي الْبَدَنِ فَأَمَّا فِي الرَّأْسِ السِّوَاكُ وَالْمَضْمَضَةُ

وَالِاسْتِنْشَاقُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلْقُ وَأَمَّا فِي الْبَدَنِ

نتف الابط وتقليم الاظفار وحلق العانة والختان

اور چیر بنا بغل سے بالوں کا اور کاٹنا ناخنوں کا اور مونڈنا زیر ناف کا اور ختنہ کرنا

والاستنجاء وعن ابن عباس قال من صلى على النبي

اور استنجی کرنا اور روایت ہے حضرت ابن عباس سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم واحدة صلى الله عليه عشرا

صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ

ومن سبه مرة سب الله عليه عشر مرات ألم تر

اور جسنے برا کہا اونکو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھا تو

لقوله تعالى للوليد بن مغيرة لعنة الله عليه حين

قول اللہ تعالی کا حق ولید بن مغیرہ کے پھٹکار اللہ کی اوسپر جس وقت

سب النبي صلى الله عليه وسلم مرة واحدة سبه الله

برا کہا اوسنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ برا کہا اوسکو اللہ نے

عشر مرات فقال ولا تطع كل حلاف مهين هماز

دس دفعہ سو فرمایا اور مت کہا مان کسی قسم کھانے والے کا بے قدر طعنے دینا

مشاء بنميم مناع للخير معتد اثيم عتل بعد ذلك

چغلی لیے پھرتا روکتا بھلی بات سے حد سے بڑھا گنہگار اجڈ اس سب کے پیچھے

زنيم ان كان ذا مال وبنين اذا تتلى عليه اياتنا قال

بدذات اس لیے کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے جب سنائی اوسکو ہماری آیتیں کہے

اساطير الاولين يعني يكذب بالقرآن وقال

نقلیں ہیں پہلوں کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو اور کہا

ابرهيم بن ادهم رحمه الله حين سألوه عن قوله تعالى

ابراہیم بن ادہم [illegible] جب پوچھا لوگوں نے [illegible] قول اللہ تعالی

اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنَا نَدْعُو فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ

مجھکو پکارو کہ پہنچوں میں تمہاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں ہوتی ہماری پکار تب

مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا أَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ

مر گئے تمہارے دل دس چیزوں سے پہلے کہ پہچانتے تم اللہ

وَلَمْ تُؤَدُّوا حَقَّهُ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ

اور ادا نہیں کیا اسکا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیا اس پر

وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ إِبْلِيسَ وَوَالَيْتُمُوهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُولِ

کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اوس سے اور دعوی کیا تمنے محبت رسول کا

وَتَرَكْتُمْ أَثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ

اور چھوڑا تمنے طریقہ اونکا اور سنت کو اور دعوی کیا تمنے محبت بہشت کا اور

تَعْمَلُوا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوا عَنِ الذُّنُوبِ

عمل نہ کیا تمنے اوسکے لیے اور دعوی کیا تمنے خوف آگ کا اور نہ رکے تم گناہوں سے

وَادَّعَيْتُمْ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوا لَهُ وَاشْتَغَلْتُمْ

اور دعوی کیا تمنے کہ موت حق ہے اور تیار نہ ہوئے واسطے اسکے اور مشغول ہوئے تم

بِعُيُوبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوبَ أَنْفُسِكُمْ وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ

عیبوں کے ساتھ اوروں کے اور چھوڑ دیا تمنے عیب اپنے نفسوں کے اور کھاتے ہو رزق

اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَلَا تَعْتَبِرُونَ

اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اوسکا اور دفن کرتے ہو اپنے مردوں کو اور عبرت نہیں پکڑتے تم

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ وَأَمَةٍ

اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کوئی بندہ اور بندی

دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ عَشْرُ

كلّما ولو يسئل الله شيئا الا اعطاه مما يريده وقطعهما
کے اون میں سے کچھ مگر دیا اللہ نے جس کی چاہے کاٹا
رحيما ونعمًا ثم اولها سبحان الذي في السماء
ذات سے پالنا کرنا پہلا پاک ہی وہ ذات کہ آسمان پر
عرشه سبحان الذي في الارض ملكه
تخت اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ زمین میں ہی بادشاہی اوسکی
وقدرته سبحان الذي في البرّ سبيله سبحان الذي
اور قدرت اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ جنگل میں ہی رستا اوسکا پاک ہی
في الهوى روحه سبحان الذي في النار سلطانه
کہ ہوا میں ہی روح اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ آگ میں ہی غلبہ اوسکا
سبحان الذي في الارحام علمه سبحان الذي في القبور
پاک ہی وہ ذات کہ بچہ دان میں ہی علم اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ قبروں میں ہی
قضاؤه سبحان الذي رفع السماء سبحان الذي وضع
قضا اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو پاک ہی وہ ذات کہ رکھا
الارض سبحان الذي لا ملجأ ولا منجا منه الا اليه
زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہیں پناہ اور نہیں نجات اوسکے عذاب سے مگر اوسکی طرف
وعن ابن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله
اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اونہے کہا فرمایا حضرت رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم ذات يوم لابليس عليه اللعنة
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنۃ کو
كم احبّاؤك من امّتي قال عشر نفر اولهم الامام الجائر
کتنے دوست ہیں تیرے میری امت سے کہا دس آدمی پہلا اوںکا امام ظالم

یعنی روح پیدا کی ہوئی اوسکی ہوا میں ... کا

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کیا

وَفِيْ مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِيْ صَدَّقَ الْاَمِيْرَ عَلٰى جَوْرِهٖ

اور کاہے مین خرچ کیا اور وہ عالم کہ سچا کرے امیر کو اوسکے ظلم پر

وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِيْ وَاٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْبَخِيْلُ

اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کہانے والا اور وہ بخیل

الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

کہ پروا نہین رکہتا کہان سے اکٹھا کیا مال اور شراب پینے والا

مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ

ہمیشہ اس کام پر رہنے والا پہر فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پہر کتنے ہین

اَعْدَاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُهُمْ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ

دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہین پہلا اونکا توہی ای محمد

فَاِنِّيْ اُبْغِضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ

سو مین دشمن رکہتا ہون تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتہ علم کے اور حافظ قرآن کا

اِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسِ صَلَوَاتٍ وَمُحِبُّ

جب کہ عمل کرے اوسمین کے حکم پر اور اذان کہنے والا اللہ کے واسطے پانچون نمازون مین اور دوست رکہنے والا

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ رَحِيْمٍ وَالْمُتَوَاضِعُ

فقیرون اور مسکینون اور یتیمون کو اور صاحب دل مہربان کا اور تواضع کرنے والا

لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰكِلُ الْحَلَالِ

واسطے حق کے اور جوان کہ بڑہا اللہ تعالی کی بندگی مین اور کہانے والا حلال کا

وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى الصَّلٰوةِ

اور وہ جوان دوستی رکہنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا نماز پر

To: www.al-mostafa.com

فی الجماعة والذی یصلی باللیل والناس نیام والذی
جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور وہ شخص کہ

یمسك نفسه عن الحرام والذی ینصح وفی روایة
روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیرخواہی کرے اور ایک روایت میں ہے

یدعو للاخوان ولیس فی قلبه شیء والذی یکون ابدًا
کہ دعا کرے اپنے بھائیوں کے اور اسکے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

علی وضوء والسخی وحسن الخلق والمصدق ربه ثم
وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اور جس نے

ضمن الله له والمحسن الی المستورات الارامل والمستعد
کہ اللہ ضامن ہوا ہے اس کا اور بھلائی کرنے والا عورتوں بیوہ کے ساتھ اور تیار رہنے والا

للموت وقال وهب بن منبه مکتوب فی التورٰة
واسطے موت کے اور کہا وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہے توریت میں

من تزود فی الدنیا صار یوم القیٰمة حبیب الله ومن
جسنے توشہ لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست اور جسنے

ترك الغضب صار فی جوار الله ومن ترك حب
چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایہ میں اور جسنے چھوڑی محبت

العیش فی الدنیا صار یوم القیٰمة امنًا من عذاب الله
عیش کی دنیا میں ہوا قیامت کے دن امن پانے والا اللہ کے عذاب سے

ومن ترك الحسد صار یوم القیٰمة محمودًا علی
اور جسنے چھوڑا حسد ہوا قیامت کے دن تعریف کیا ہوا

رؤس الخلائق ومن ترك حب الریاسة صار
سامنے سب لوگوں کے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا

يوم القيمة عزيزاً عند الملك الجبار ومن ترك

قیامت کے دن عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جنے چھوڑی

الفضول في الدنيا صار ناعماً في الأبرار ومن ترك

زیادتی دنیا میں ہوا آرام پانے والا نیکوں میں اور جنے چھوڑا

الخصومة في الدنيا صار يوم القيمة من الفائزين

جھگڑا دنیا میں ہوا قیامت کے مطلب پانے والوں سے

ومن ترك البخل في الدنيا صار مذكوراً عند رؤس

اور جنے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں ہوا ذکر کیا گیا نزدیک سرداروں

الخلائق ومن ترك الراحة في الدنيا صار يوم القيمة

خلائق کے اور جنے چھوڑا راحت کو دنیا میں ہوا قیامت کے دن

مسروراً ومن ترك الحرام في الدنيا صار يوم القيمة

خوش اور جنے چھوڑا حرام کو دنیا میں ہوا قیامت کے دن

في جوار الأنبياء ومن ترك النظر في الحرام في الدنيا

ہمسائے میں نبیوں کے اور جنے چھوڑا دیکھنا حرام کا دنیا میں

أقر الله عينه يوم القيمة في الجنة ومن ترك الغنى

خوش کریگا اللہ اس کی آنکھ کو قیامت کے دن بہشت میں اور جنے چھوڑی تونگری

في الدنيا واختار الفقر بعثه الله تعالى يوم القيمة

دنیا میں اور اختیار کی فقیری اٹھائیگا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

مع الوليين والنبيين ومن قام بحوائج الناس في الدنيا

ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی قائم ہوا حاجتوں پر لوگوں کی دنیا میں

قضى الله تعالى حوائجه في الدنيا والآخرة ومن أراد

پورا کریگا اللہ تعالیٰ حاجتیں اس کی دنیا اور آخرت میں اور جو کوئی ارادہ

أن يكون في قبره مونس فليقم في ظلمة الليل وليصلِّ

کہ ہووے اوسکی قبر مین مونس سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندھیری رات مین اور نماز پڑھے

ومن أراد أن يكون في ظل عرش الرحمن فليكن

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو سایے مین تحت خدا کے چاہیے کہ

زاهدا ومن أراد أن يكون حسابه يسيرا فليكن

زاہد ہووے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حساب اوسکا آسان چاہیے کہ ہو

ناصحا لنفسه وإخوانه ومن أراد أن يكون الملائكة

نصیحت کرنے اپنے تئین اور بھائیون کے تئین اور جسنے ارادہ کیا کہ فرشتے

زائرين فليكن ورعا ومن أراد أن يسكن

زیارت کرین چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے ارادہ کیا کہ رہے

في بحبوحة الجنة فليكن ذاكر الله بالليل والنهار

بیچ بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی رات اور دن

ومن أراد أن يدخل الجنة بغير حساب فليتب إلى الله

اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت مین بی حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ طرف

توبة نصوحا ومن أراد أن يكون غنيا فليكن راضيا

توبہ خالص اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو

بما قسم الله تعالى ومن أراد أن يكون مع الله فقيها

ساتھ اوسکے جو قسمت کی اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ

فليكن خاشعا ومن أراد أن يكون حكيما فليكن

چاہیے کہ ڈرنے والا ہو اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ

عالما ومن أراد أن يكون سالما من الناس فلا

عالم ہو اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو سلامت لوگون سے سو

يَذْكُرْ أَحَدًا إِلَّا بِخَيْرٍ وَلْيَعْتَبِرْ فِيهَا مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ

یاد نہ کرے کسی کو مگر بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا میں کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہیں

وَلِمَاذَا خُلِقْتُ وَمَنْ أَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور کس واسطے پیدا کیا گیا میں اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں

فَلْيَخْتَرِ الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ أَرَادَ الْفِرْدَوْسَ

چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا فردوس کا

النَّعِيمَ الَّذِي لَا يَفْنَى لَا يُضَيِّعُ عُمُرَهُ فِي فَسَادِ الدُّنْيَا

وَمَنْ أَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

لِأَنَّ السَّخِيَّ قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنَوِّرَ قَلْبَهُ بِالنُّورِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لَهُ بَدَنٌ صَابِرٌ

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

خاتمة

شکر بیشمار خداوند کردگار کو کہ انسان کو تمام اشرف المخلوقات بنایا اور اوسکی ہدایت کیواسطے انبیا اور اولیا کو
بہیجا ... سعید ہی جو اونکی طریق پر روان ہوا شقی ہی جو اونکی راہ سی روگردان ہوا اور نعت بسیار سید مختار کو
... جنکی کلمہ نے بیخ و بن سی گرایا اور قلعہ اسلام کا نہایت مستحکم بنایا درخت شرک کو عالم سی کہویا اور تخم توحید
... بویا اور رحمت خدا اونکی آل علما اور اصحاب اخیار پر کہ دین کی گہر کی شمع تابان اور گلشن اسلام
باغبان ہین **اما بعد** کہتا ہی بندہ خاکسار **عبد الرحمن** غفر اللہ ذنوبہ کہ کتاب مستطاب
منہاج تصحیف کاتبین سی اسقدر مختلف اور غلط ہو گئی تہی کہ ہر ایک نسخہ بہ نسبت دوسری نسخی کی کتاب
علیحدہ جانی جاتی تہی اور صحت اوسکی تصنیف سی زیادہ تر دشوار نظر آتی تہی لیکن الحمد للہ کہ وہ
... علوم و بحر زخار فنون مولوی **محب اللہ** صاحب نے بڑی مشقت و محنت سی مختلف نسخون
ایک نسخہ منقح بنایا اور بلباس ترجمہ و اعراب اور فوائد ساتہ زیور تصحیح معانی کی پہنایا بعد
استاذ اجل جناب مولوی ... **ب علی** صاحب ... اوسکی نظر ثانی فرمائی اور حاوی علوم عقلی
ونقلی مولوی **الہی بخش** صاحب نے تیسری نظر سی صحت وقت چہپنی کی کی سو شکر خدا کا کہ بعد
اس عرق ریزی کی باہتمام ... مترصد مغفرت حضرت کریم غفار سی ان دنون کہ مہینا محرم سنہ ۱۲.. ہجری
... مطبع مصطفائی **محمد مصطفی خان** مین کہ واقع کانپور ہی چہپ کر طیار ہوئی امیدوار ہون
کہ اگر اہل نظر کو ... پر واقف ہوں قلم اصلاح سی تصحیح فرما دین اور بندہ سراسر خطا کو دعائی حسن
خاتمہ کی ... آمین ... ذلک فضل اللہ ... فقط

اشتہار

... بموجب قانون ... عیسوی کی داخل ہی رجسٹری گورنمنٹ مین ہوئی
کوئی شخص بدون اجازت مہتمم کے قصد چہاپنے کا نکرے فقط